CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | منگل، 9 جون 2026ء، 23 ذوالحج 1447ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 159

خطے میں امن کے امکانات روشن، فریقین دانشمندی کا مظاہرہ کریں، وزیراعظم

وزیراعظم شہباز شریف نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے تمام فریقین سے تحمل اور دانشمندی کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے اور سفارتی حل پر زور دیا ہے

خطے میں امن کے امکانات روشن ہیں مگر حالیہ تشدد انتہائی خطرناک ہے، طاقت کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دینا ناگزیر ہو چکا ہے

پاکستان برادر ممالک کے ساتھ مل کر سفارتی کوششوں میں مصروف ہے تاکہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کو پرامن اور مستقل حل کی طرف لے جایا جا سکے

تشدد اور جنگی رویہ خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیل سکتا ہے، اس لیے تمام فریقین کو فوری طور پر کشیدگی کم کرنی چاہیے

وزیراعظم نے عالمی برادری سے بھی اپیل کی کہ مشرق وسطیٰ میں امن اور مذاکرات کے عمل کو آگے بڑھایا جائے کیونکہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ تباہی کا راستہ ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خطے میں امن کے امکانات روشن ہیں، فریقین دانشمندی کا مظاہرہ کریں۔ سماجی رابطے کے ویب سائٹس 'ایکس' پر اپنے بیان مشرقِ وسطیٰ میں حالیہ تشدد میں اضافہ انتہائی تشویشناک ہے، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی غیر مستحکم جنگ بندی کے خطرات کو اُجاگر کر رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تشدد کے نتیجے میں سنگین اور ناقابلِ برداشت انسانی نتائج سامنے آسکتے ہیں، پاکستان اپنے برادر اور شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر سفارتی حل کی کوششوں میں مصروف ہے۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ تنازع کے پائیدار اور پرامن حل کے لیے سفارتی رابطے جاری ہیں، امن معاہدے کے حصول کا مقصد قریب ہے، ایسے وقت میں تحمل اور بردباری ناگزیر ہے۔ شہباز شریف نے (بقیہ نمبر 1)

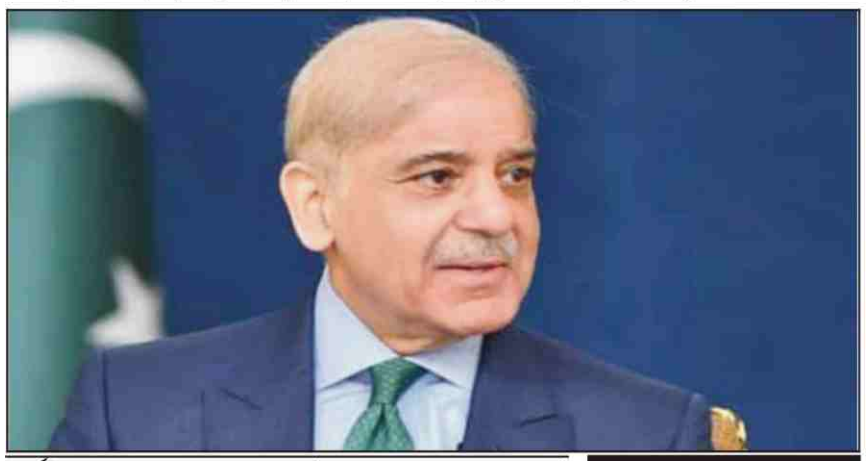

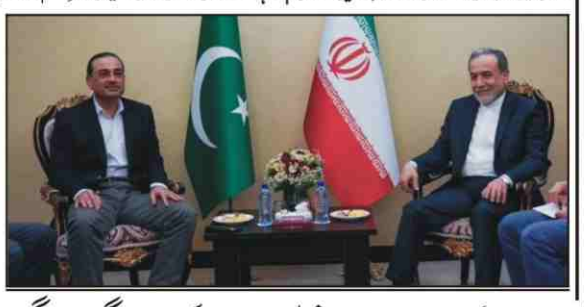

ایران پاکستان رابطہ، خطے میں کشیدگی بڑھ گئی

عراقچی اور عاصم منیر میں سیکیورٹی صورتحال پر اہم گفتگو

تہران (نیوز ڈیسک) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کے درمیان رابطے میں تازہ صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں اسرائیل (بقیہ نمبر 2)

ریلوے نے 15 ٹرینیں آؤٹ سورس کر دیں

16 جون نیلامی، نجی کمپنیاں اوپن بولی میں حصہ لیں گی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان ریلویز نے مزید 15 ٹرینیں آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ پاکستان ریلویز نے ایک بار پھر پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر ریل گاڑیاں چلانے کا (بقیہ نمبر 3)

بجٹ 27-2026: امپورٹڈ گاڑیوں پر ٹیکس میں بڑی کمی کی تجویز

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) بجٹ 27-2026 میں امپورٹڈ گاڑیوں پر ٹیکس آدھا کرنے کی تجویز سامنے آگئی، اگر بجٹ میں منظوری مل گئی تو جاپانی استعمال شدہ (بقیہ نمبر 4)

کراچی میں پکنک المناک، آٹھ افراد ڈوب گئے

تین جاں بحق، چار بچ گئے، ایک شہری تاحال لاپتہ

کراچی (نیوز ڈیسک) ہاکس بے اور کورنگی ندی میں پکنک مناتے ہوئے آٹھ افراد ڈوب گئے، جس میں سے تین کی لاشیں نکال لی گئیں اور چار کو زندہ بچا لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے تفریحی مقامات کا رخ کرنے والے دو مختلف خاندا (بقیہ نمبر 9)

پیپلز پارٹی کا تنخواہوں، پنشن میں بڑا اضافہ مطالبہ

پچاس فیصد اضافہ، کم از کم اجرت ساٹھ ہزار تجویز

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پیپلز پارٹی نے وفاقی بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہ و پنشن میں 50 فیصد اضافے کا مطالبہ کر دیا جبکہ ماہانہ اجرت بڑھا کر 60,000 روپے کرنے کی تجویز بھی دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ کی منظوری سے قبل پاکستان (بقیہ نمبر 10)

وفاقی بجٹ: خواتین کیلئے بڑی خوشخبری متوقع

بیوٹی مصنوعات، مشینری پر ڈیوٹی کمی سے ریلیف ملنے کا امکان

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اگلے مالی سال کے لیے وفاقی بجٹ رواں ہفتے پیش کیے جانے کا امکان ہے اور بجٹ میں خواتین کے لیے بڑی خوشخبری آنے کا امکان ہے۔ وفاقی بجٹ برائے سال 27-2026 رواں ہفتے پیش کیے جانے کا امکان ہے اور اطلاعات کے مطابق ٹیکسز (بقیہ نمبر 11)

سندھ میں شدید ہیٹ ویو، پارہ 51 ڈگری

پی ڈی ایم اے الرٹ، شہری احتیاط کریں، گرمی مزید بڑھے گی

کراچی (نیوز ڈیسک) سندھ میں شدید ہیٹ ویو کا الرٹ کر دیا گیا، جس میں پارہ 51 ڈگری تک جانے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی ڈی ایم اے سندھ نے صوبے (بقیہ نمبر 12)

ماحول دوست انقلاب: حکومت کا الیکٹرک بائیک کرایہ پر دینے کا بڑا فیصلہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لیے حکومت نے بڑی اسکیم لانے کا فیصلہ کیا ہے جس سے الیکٹرک بائیک اب ہر شہری کی دسترس میں ہوگی۔ الیکٹرک وہیکلز نہ صرف مہنگے پٹرول کا خرچ بچاتی ہیں بلکہ ما (بقیہ نمبر 8)

ایس ایس پی آفس توڑ پھوڑ کیس، تمام خواجہ سراؤں کی ضمانت منظور

حیدرآباد (نیوز ڈیسک) ایس ایس پی آفس میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کیس میں عدالت نے 14 خواجہ سراؤں کی ضمانت منظور کر لی۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق ایس ایس پی آفس میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کیس کی سماعت (بقیہ نمبر 7)

سوشل میڈیا نان فائلرز کے خلاف ملک گیر کریک ڈاؤن کا فیصلہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے آئندہ مالی سال یکم اکتوبر سے سوشل میڈیا پر دکھاوا کرنے والے نان فائلرز کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق فیڈرل بو (بقیہ نمبر 6)

امن معاہدہ ہونے تک ایرانی اثاثے غیر منجمد ہونگے نہ ہی کوئی پابندی ختم، ٹرمپ

ٹرمپ کے مطابق ایران کو روزانہ 400 سے 500 ملین ڈالر نقصان ہو رہا ہے

امریکی صدر نے لبنان کو ایران معاہدے سے الگ رکھنے کا مؤقف اختیار کر لیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہیکہ ایران سے امن معاہدہ ہونے تک نہ ایرانی اثاثے غیر منجمد ہوں گے نہ ہی کوئی پابندی ختم ہوگی۔ امریکی میڈیا سے گفتگو میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایرانی اثاثوں کو غیر منجمد کرنے یا کوئی پابندی ہٹانا معاہدہ یکا حصہ نہیں بنائیں گے، ایران کا رویہ اچھا رہا تو ایسا معاہدے کے بعد ہو سکتا ہے اور ایران نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تو اس پر بات چیت شروع کریں۔ کریں گے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم لبنان کو ایران کے ساتھ معاہدے کا حصہ بنانیکے لیے بھی اصرار نہیں کر رہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہم ایران کے ساتھ ڈیل کے بہت قریب پہنچ گئے ہیں، ڈیل کے بجائے کوئی اور راستہ بھی اپنانا پڑا تو جیت ہماری ہوگی۔ امریکی ٹی وی این بی سی سے گفتگو (بقیہ نمبر 5)

محرم الحرام میں فوج اور رینجرز طلب

پنجاب حکومت نے محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکیورٹی یقینی بنانے کے لیے فوج اور رینجرز کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے

محکمہ داخلہ پنجاب نے وفاقی وزارت داخلہ کو مراسلہ ارسال کرتے ہوئے 9 اضلاع میں سیکیورٹی فورسز کی تعیناتی کی درخواست کی ہے

لاہور (نیوز ڈیسک): پنجاب حکومت نے ماہ محرم الحرام کے دوران صوبے بھر میں امن و امان کی صورتحال کو فول پروف بنانے کے لیے پاک فوج اور رینجرز کو طلب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اسلامی ہجری سال کے آغاز میں چند روز باقی ہیں اور اس دوران ممکنہ سیکیورٹی چیلنجز کے پیش نظر حکومت نے پیشگی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ داخلہ پنجاب نے وفاقی وزارت داخلہ کو باقاعدہ مراسلہ ارسال کر دیا ہے جس میں محرم الحرام کے دوران سیکیورٹی ڈیوٹی کے لیے پاک فوج اور رینجرز کی خدمات طلب کی گئی ہیں۔ مراسلہ پنجاب پولیس کی سفارش پر بھجوایا گیا ہے تاکہ جلوسوں، مجالس اور دیگر مذہبی اجتماعات کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق صوبے کے مجموعی طور پر 39 اضلاع میں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ ان اضلاع میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پاک فوج کی 61 (بقیہ نمبر 41)

امریکہ خطے میں استحکام کی طرف واپس آنے کا ارادہ نہیں رکھتا، ایران

ایران کا امریکا پر سنگین الزام، خطے میں کشیدگی اور خطرناک صورتحال مزید بڑھ گئی

تہران نے امریکی حملوں کو جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی اور علاقائی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ قرار دے دیا

تہران (آئی این پی) ایرانی وزارت خارجہ نے امریکی حملوں کو خطے کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا کا جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے باوجود کشیدگی کم کرنے کا ارادہ نہیں۔ ایران کی وزارت خارجہ نے امریکا پر جنگ بندی کی خلاف ورزی اور خطے میں کشیدگی بڑھانے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی اقدامات علاقائی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے ا (بقیہ نمبر 40)

کراچی 40 ہزار گاڑیاں بلیک لسٹ ہو گئیں

یکم جولائی سے ضبطگی شہریوں کو وارننگ جاری اعلان کر دیا گیا

کراچی (نیوز ڈیسک) سندھ پولیس نے سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت 40,000 گاڑیوں کو بلیک لسٹ کر دیا، یکم جولائی سے ضبطگی کا عمل شروع ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور سیف سٹی انیشیٹو کو فعال کرنے کے لیے سندھ پولیس نے (بقیہ نمبر 23)

ایرانی منجمد 24 ارب ڈالر خطرے میں؟ امریکا کا خلیجی اتحادیوں کو جنگی نقصانات کے ازالے کا منصوبہ

امریکی منصوبہ: ایران کے منجمد اثاثے خلیجی ممالک کی جنگی تعمیر نو اور نقصانات کی تلافی کے لیے استعمال ہوں گے

امریکی محکمہ خزانہ نے ایران کے منجمد اثاثوں کو خلیجی ممالک کی تعمیر نو اور ممکنہ جنگی نقصانات کے ازالے کے لیے استعمال کا منصوبہ بنایا

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ منجمد ایرانی اثاثوں کو خلیجی ممالک کی تعمیر نو اور ممکنہ جنگی نقصانات کے ازالے کے لیے استعمال کرنے کے منصوبے پر غور کر رہا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اپنی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ وہ خلیجی اتحادی ممالک کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لے اور یہ بھی دیکھے کہ آیا منجمد ایرانی اثاثوں کو ان نقصانات کے (بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد: مفت نکاح رجسٹریشن مرکز قائم

آسان خدمت مرکز میں تمام سرکاری سہولیات ایک جگہ دستیاب

اسلام (نیوز ڈیسک) پاکستان آسان خدمت مرکز میں مفت نکاح اور رجسٹریشن لاؤنج قائم کر دیا گیا، جہاں تمام محکمے ایک ہی چھت تلے موجود ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم کے وژن کے تحت نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے وفاقی دارالحکومت کے جی نائن (G-9) (بقیہ نمبر 24)

رمشا اقبال کی وکالت لائسنس معطلی درخواست

پنجاب بار کونسل میں پروفیشنل مس کنڈکٹ پر انکوائری کا مطالبہ

لاہور (نیوز ڈیسک) اداکارہ مومنہ اقبال کی بہن رمشا اقبال بڑی مشکل میں پھنس گئیں، وکالت کا لائسنس معطل کرنے کے لیے پنجاب بار کونسل میں درخواست دائر کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق اداکارہ مومنہ اقبال کی بہن خاتون و (بقیہ نمبر 25)

روزمرہ اشیا پر 18 فیصد ٹیکس لازمی

ڈبہ بند خوراک، الیکٹرانکس پر نئی قیمت و ٹیکس پالیسی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) یکم جولائی سے ڈبے بند دودھ، دہی، فروزن پراٹھے، کباب، ٹوتھ پیسٹ، کیچپ سمیت فریج، اے سی اور واشنگ مشین کی پیکنگ پر قیمت اور 18 ٹیکسز ٹیکس چھاپنا لازمی قرار دیے جانے کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت نے آئندہ مالی (بقیہ نمبر 26)

مینڈیٹ میں مداخلت ناقابل قبول: سہیل آفریدی

گلگت بلتستان انتخابات، عوامی رائے اور شفافیت پر زور دیا گیا

پشاور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے گلگت بلتستان انتخابات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ میں مداخلت ناقابل قبول ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے (بقیہ نمبر 27)

اردو یونیورسٹی: بائیکاٹ کے باوجود امتحانات شروع

34 شعبوں میں بائیکاٹ، انتظامیہ کا امتحانات جاری رکھنے کا اعلان

کراچی (نیوز ڈیسک) وفاقی اردو یونیورسٹی میں اساتذہ کے بائیکاٹ کے باوجود سمسٹر امتحانات کا آغاز ہو گیا تاہم 38 میں سے 34 شعبوں میں مکمل بائیکاٹ رہا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی اردو یونیورسٹی میں انجمنِ اساتذہ کی جانب سے امتحانات کے بائیکاٹ کی اپیل موثر ثابت (بقیہ نمبر 28)

سپریم کورٹ: افشاں سحر کی سزا کم

میکے سے پیسے تشدد کیس میں 4 سال قید کا فیصلہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سپریم کورٹ نے بار بار میکے سے پیسے منگوانے اور بدترین تشدد کرنے پر شوہر کو قتل کرنے والی مجرمہ افشاں سحر کی سزا میں کمی کر دی۔ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ آف پاکستان نے شوہر کے روز روز کے تشدد اور میکے سے پیسے منگوانے کے مطالبے سے تنگ (بقیہ نمبر 29)

گلگت بلتستان الیکشن: پیپلز پارٹی بڑی کامیاب

24 نشستوں میں سے 9 پر پیپلز پارٹی کامیاب قرار ہوئی

جی بی (نیوز ڈیسک) گلگت بلتستان الیکشن میں پیپلز پارٹی نے میدان مار لیا 24 میں سے 19 نشستوں کے سرکاری نتائج میں پی پی 9 پر کامیاب ہوگئی۔ گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے الیکشن میں پیپلز پارٹی سب سے بڑی جماعت بن کر سامنے آئی ہے۔ مجموعی طور پر 24 میں سے 19 نشستوں کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس میں پی پی نے 9 نشستوں پر میدان ما (بقیہ نمبر 30)

لاہور: نواں کوٹ، شاہدرہ اور کوٹ لکھپت سے تین لاشیں برآمد

لاہور (نیوز ڈیسک) نواں کوٹ، شاہدرہ اور کوٹ لکھپت میں تین افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نواں کوٹ میں کوٹ کمبوہ مغل پیر قبرستان سے 35 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ ایدھی ترجمان کے مطابق شاہدرہ، بیگم کوٹ کے قریب سے 50 سالہ نامعلوم (بقیہ نمبر 37)

زیادتی کیس کا مرکزی ملزم عدنان مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاک

لاہور (نیوز ڈیسک) علاقے گجر پورہ میں خاتون سے مبینہ اجتماعی زیادتی کے کیس کا مرکزی ملزم عدنان پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق سی سی ڈی سول لائنز نے ملزم عدنان کی گرفتاری کے لیے ہربنس پورہ میں چھاپہ مارا۔ اس دوران ملزم نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ کر دی جس پر جوابی کارر (بقیہ نمبر 38)

علیمہ خان کیس، دو گواہان دوبارہ طلب کرنے کی درخواست منظور

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے علیمہ خان کی 2 گواہان کی دوبارہ طلبی کی درخواست منظور کر لی ہے تفصیلات کے مطابق انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے علیمہ خان کی 26 نومبر احتجاج کیس میں 2 گواہان دوبارہ طلب کرنے (بقیہ نمبر 39)

جی بی انتخابات: دھاندلی کے سنگین الزامات

راجہ ناصر عباس نے شفافیت اور نتائج پر سوالات اٹھا دیے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے انتخابی نتائج میں دھاندلی کی گئی، انتخابات شفاف نہیں تھے۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ نتائج میں تاخیر اور مخصوص نتائج کی تشہیر، انتخابی عمل پر سوالات اٹھاتے ہیں، گلگت بلتستان میں بلیک آؤٹ حقائق چھپانے کی کوششیں ہیں، عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈال کر (بقیہ نمبر 34)

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور پولیس میں شدید تصادم، متعدد افراد جاں بحق

راولاکوٹ (نیوز ڈیسک) کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور پولیس کے درمیان تصادم میں ایک شہری اور 2 پولیس اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ نے حکومت کو کرفیو کے نفاذ کے لئے خط لکھ دیا ہے۔ ترجمان آئی جی آزاد کشمیر کا کہنا ہے کہ فائرنگ سے قانون نافذ کرنے (بقیہ نمبر 36)

سپریم کورٹ: تیزاب گردی کیس میں عمر قید برقرار فیصلہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سپریم کورٹ نے تیزاب گردی کے مجرم عبدالمنان کی کم عمری کی بنیاد پر نرمی کی اپیل مسترد کرتے ہوئے عمر قید کی سزا برقرار رکھنے کا فیصلہ دے دیا (بقیہ نمبر 35)

پاکستان امریکا تعلقات مزید مستحکم، عوام خوشحال ہونگے، نیٹلی بیکر

امریکا کی 250 سالہ آزادی اور پاکستان کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا گیا

امریکی مشن کی تقریب میں دوطرفہ تعلقات، مشترکہ اقدار اور باہمی تعاون کو اجاگر کیا گیا مختلف شعبہ ہائے زندگی سے معزز شخصیات کی شرکت

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) امریکا کی آزادی کو ڈھائی سو سال مکمل ہونے پر فریڈم 250 کے عنوان سے پاکستان میں امریکی مشن کی جانب سے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر امریکی جمہوریت کے ڈھائی صدیوں کے سفر کی تکمیل اور پاکستان اور ریاستہائے متحدہ امریکا کے مابین دیرینہ شراکت داری کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ یہ تقریب فریڈم 250 کے عنوان سے سال بھر جاری امریکی یوم آزادی کے جشن کا حصہ اور دونوں ممالک کے درمیان گہرے اور کثیر الجہتی تعلقات کی واضح عکاسی کرتی تھی۔ پاکستان کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معزز مہمان فریڈم ٹوئنٹی کے جشن میں شریک ہوئے، جن میں سرکاری حکام، کاروباری شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندے، تعلیمی ماہرین اور ثقافتی شخصیات شامل تھیں۔ سفارتخانے میں ہونے والی رنگا رنگ تقریب میں مہمانوں کی شرکت نے پاکستان اور امریکا کے تعلقات کی وسعت اور (بقیہ نمبر 33)

ملازمت کے بہانے بلائے گئے نوجوانوں سے زبردستی سائبر فراڈ

کمبوڈیا (نیوز ڈیسک) تیزی سے پھیلتی ہوئی سائبر فراڈ انڈسٹری نے دنیا بھر کے شہریوں، خصوصاً نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لینا شروع کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ملک کے متعدد علاقوں میں بڑے بڑے اسکام سینٹرز" اور خفیہ کمپاؤنڈز قائم کیے گئے ہیں جہا (بقیہ نمبر 32)

پولیس کارروائی: منشیات و اسلحہ سمیت 14 گرفتار

چرس، آئس، پستول اور ہوائی فائرنگ کے ملزمان گرفتار کر لیے گئے

کاہنہ (نیوز ڈیسک) پولیس نے 7 منشیات فروش، 4 ہوائی فائرنگ اور 3 اسلحہ نمائش کرنے والے ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ملزمان کو دوران پٹرولنگ اور خفیہ اطلاع پر مختلف علاقوں سے گرفتار کیا۔ منشیات فروش آن لائن آرڈر اور چل پھر کر منشیات فروخت کرتے تھے۔ اسلحہ نمائش کے مرتکب ملزمان سرعام مین شاہراہوں پر اسلحہ نمائش کی نمائش کر رہے گئے۔ دیگر ملزمان کو دوران لڑائی جھگڑا ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان (بقیہ نمبر 31)

لاہور: زیادتی کیس ملزمان دوبارہ ہلاک

لاہور (نیوز ڈیسک) لاہور میں زیادتی کیس کے ملزمان دوبارہ ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق لاہور میں زیادتی کیس کے ملزمان کو مقابلے میں ہلاک کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملزمان کو گرفتار کر کے لیے پولیس مقابلہ کیا گیا۔ ملزمان کو گرفتار کر کے لیے پولیس مقابلہ کیا گیا۔ ملزمان کو گرفتار کر کے لیے پولیس مقابلہ کیا گیا (بقیہ نمبر 42)

ایف آئی اے فزیکل ٹیسٹ، دھوکہ دہی کرنے والے تین جعلی امیدوار گرفتار

کراچی (نیوز ڈیسک) ایف آئی اے فزیکل ٹیسٹ میں دھوکہ دہی کی بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے 3 جعلی امیدواروں کو گر (بقیہ نمبر 16)

دس کروڑ کی ڈکیتی کا سنسنی خیز معمہ حل، دو ملزمان گرفتار

کراچی (نیوز ڈیسک) صدر کے علاقے میں جیولری کی دکان پر 10 کروڑ کی ڈکیتی کی واردات کی سنسنی خیز اندرونی کہانی سامنے (بقیہ نمبر 15)

ن لیگ کے ایم پی اے ثاقب چڈھر کی مومنہ اقبال کی بہن کے خلاف درخواست دائر

لاہور (نیوز ڈیسک) ایم پی اے ثاقب چڈھر نے اداکارہ مومنہ اقبال کی بہن رمشا اقبال کے خلاف امانت میں خیانت کر (بقیہ نمبر 14)

انیس سال پرانے جہیز واپسی کیس میں خاتون کے حق میں بڑا فیصلہ

کراچی (نیوز ڈیسک) سندھ ہائیکورٹ نے 19 سال پرانے جہیز واپسی کیس میں خاتون کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے شوہر کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سندھ ہائیکورٹ نے ایک سابق جوڑے کے درمیان جہیز کی واپسی سے متعلق گزشتہ 19 برس سے زیر التوا اہم مقدمے کا حتمی فیصلہ سناتے (بقیہ نمبر 17)

مردان قتل کیس: میاں بیوی وسالے کے قاتل گرفتار

مردان (نیوز ڈیسک) ایک واردات کے دوران میاں بیوی اور سالے کو پانچ روز قبل قتل کیا گیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی او مسعود بنگش مردان نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کا تعلق تخت بھائی سے ہے، وہ ڈکیتی کی نیت سے آئے تھے۔ ملزمان اہل خانہ کو قتل کرنے کے بعد نقدی، سونا اور موٹر کار لے کر فرار ہوئے تھے (بقیہ نمبر 18)

گلگت بلتستان: پیپلز پارٹی کی بڑی کامیابی

شہباز شریف نے زرداری، بلاول اور کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) گلگت بلتستان میں پیپلز پارٹی کی کامیابی پر وزیر اعظم شہباز شریف نے صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کو مبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے گلگت بلتستان میں شفاف، پرامن اور سیاسی سرگرمیوں سے بھرپور الیکشن کے انعقاد پر وہاں کے عوام کو مبارکباد دی ہے۔ اس حوالے سے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی گلگت بلتستان الیکشن میں اکثریتی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آئی ہے، جس پر وہ مبار (بقیہ نمبر 19)

ملک میں بچت 30 سال کی کم ترین سطح پر، سرمایہ کاری بحران کا خدشہ

پائیڈر رپورٹ: کم بچت سرمایہ کاری بحران، معیشت بار بار بیرونی قرضوں اور آئی ایم ایف پروگراموں کی طرف جا رہی ہے

عوام مہنگائی کے باعث بینکوں کے بجائے سونا، جائیداد اور نقدی کو ترجیح دے رہے ہیں، بچت رجحان شدید کمزور ہو گیا

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) پاکستان میں بچت کی شرح 30 سال کی کم ترین سطح پر پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ پاکستانی عوام ہر 100 روپے آمدنی میں سے صرف چھ روپے بچا رہے ہیں۔ یہ انکشاف پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ اکنامکس (پائیڈ) کی رپورٹ میں کیا گیا ہے رپورٹ میں پائیڈ نے آئندہ مالی سال 27-2026 کے وفاقی بجٹ میں قومی بچت مہم شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے طویل مدتی بچت اسکیموں پر دوبارہ ٹیکس مراعات دینے، چھوٹے بچت کنندگان کے تحفظ، قومی بچت مصنوعات کی ڈیجیٹل رسائی بڑھانے اور سالانہ سیونگز موبلائزیشن ڈیش بورڈ بنانے کی تجویز دے دی ہیں۔ پائیڈ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کم بچت کی شرح ملک میں سرمایہ کاری کے بحران کو جنم دے سکتی ہے اور معیشت کو بار بار بیرونی قرضوں اور آئی ایم ایف پروگراموں کی طرف دھکیل رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانی عوام ہر 100 روپے آمدنی میں صرف 6 (بقیہ نمبر 20)

عراق: مسافر بس الٹنے سے اکیس ہلاک

نصیریا ہائی وے پر خوفناک حادثہ، انیس مسافر شدید جھلس کر زخمی ہو گئے

عراق (نیوز ڈیسک) جنوبی شہر نصیریا کے قریب ایک مسافر بس کے الٹنے اور اس میں آگ لگنے سے کم از کم 21 عراقی ہلاک اور 19 دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور نے نصیریا کے قریب ایک ہائی وے پر بس کنٹرول کھو بیٹھی جس سے گاڑی الٹ گئی اور آگ میں بھڑک اٹھی۔ عراقی وزیر اعظم علی الزیدی نے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کا حکم دیا اور حکام کو ہدایت کی کہ وہ حادثے کے اردگرد کے حالات (بقیہ نمبر 22)

پیپلز پارٹی کی بڑی کامیابی پر بلاول بھٹو کی جیالوں کو مبارکباد

جی بی (نیوز ڈیسک) گلگت بلتستان انتخابات میں پیپلز پارٹی کی کامیابی پر بلاول بھٹو نے جیالوں کو جیت کر مبارکباد پیش کی ہے۔ گلگت بلتستان کے 24 انتخابی حلقوں میں سے اب تک 19 کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے اور پیپلز پارٹی 9 نشستیں جیت کر سب سے آگے (بقیہ نمبر 21)

آنے والی نسلوں کے لیے ڈیم بنائیے

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پانی قدرت کی وہ عظیم نعمت ہے جس کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ انسان ہو یا حیوان، زراعت ہو یا صنعت، ہر شعبہ پانی کا محتاج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں پانی کو مستقبل کا سب سے قیمتی سرمایہ قرار دیا جا رہا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو تیزی سے آبی قلت کے خطرات کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ماہرین برسوں سے خبردار کر رہے ہیں کہ اگر پانی کے ذخائر میں اضافہ نہ کیا گیا اور دستیاب وسائل کا دانشمندانہ استعمال یقینی نہ بنایا گیا تو آنے والی نسلوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ ہماری معیشت، غذائی تحفظ اور لاکھوں خاندانوں کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے، جبکہ زراعت کا انحصار پانی پر ہے۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ملک میں فی کس پانی کی دستیابی مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔ ایک وقت تھا جب پاکستان پانی کی فراوانی رکھنے والے ممالک میں شمار ہوتا تھا لیکن آج صورتحال اس کے برعکس ہے۔ آبادی میں بے تحاشا اضافہ، موسمیاتی تبدیلیاں، ناقص منصوبہ بندی اور پانی کے ضیاع نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ زیرِ زمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی ایک اور تشویش ناک مسئلہ ہے۔ شہروں اور دیہات میں ہزاروں ٹیوب ویل روزانہ لاکھوں گیلن پانی زمین سے نکال رہے ہیں مگر اس کمی کو پورا کرنے کے لیے بارش کے پانی کو زمین میں واپس پہنچانے کا مؤثر نظام موجود نہیں۔ کئی علاقوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے جس کے باعث ٹیوب ویل خشک ہو رہے ہیں نتیجے میں پانی کے بور کروانے، ٹیوب ویل لگانے اور پانی نکالنے کی لاگت بڑھتی جا رہی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو مستقبل میں پینے کے صاف پانی کا حصول بھی ایک بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔ بارش کا پانی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے مگر ہم اسے محفوظ کرنے کے بجائے ضائع ہونے دیتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں بارش کے پانی کو محفوظ بنانے اور زیرِ زمین ذخائر میں منتقل کرنے کے لیے باقاعدہ نظام موجود ہیں۔ گھروں، سرکاری عمارتوں، سکولوں اور فیکٹریوں کی چھتوں سے بارش کا پانی جمع کر کے ری چارج ویلوں کے ذریعے زمین میں پہنچایا جاتا ہے جس سے زیرِ زمین پانی کی سطح برقرار رہتی ہے۔ پاکستان میں بھی ایسے منصوبوں کو قومی سطح پر فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ ہر نئے ہاؤسنگ منصوبے، سرکاری عمارت اور صنعتی یونٹ کے لیے بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کا نظام لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی خصوصی دلچسپی سے گزشتہ سال محدود پیمانے پر یہ سلسلہ شروع کیا گیا تھا لیکن یہ منصوبہ دیگر منصوبوں کی طرح روایتی سست روی کا شکار ہے۔ ایسے منصوبوں کی تکمیل ہنگامی بنیادوں پر کی جانی چاہیے اور اسے پورے پنجاب میں ہر چھوٹے بڑے شہر، قصبے اور گاؤں تک وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ دیگر صوبوں کو بھی اس پر عمل کرنا چاہیے تاکہ مستقبل میں پانی کے بحران سے نمٹا جا سکے۔ ہر سال مون سون کی بارشیں اور سیلاب پاکستان میں تباہی مچا دیتے ہیں۔ ہزاروں گھر منہدم ہو جاتے ہیں، قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں، مویشی بہہ جاتے ہیں اور اربوں روپے کا انفراسٹرکچر تباہ ہو جاتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہی سیلابی پانی، جو تباہی کا سبب بنتا ہے، چند دن بعد بغیر استعمال کے سمندر میں جا گرتا ہے۔ ایک طرف خشک موسم میں پانی کی شدید قلت کا رونا رویا جاتا ہے اور دوسری طرف کروڑوں ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ نہ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا تضاد ہے جسے دور کرنے کے لیے قومی سطح پر سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں بڑے اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہو چکی ہے۔ ڈیم صرف پانی ذخیرہ کرنے کے منصوبے نہیں ہوتے بلکہ یہ کسی بھی ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد بنتے ہیں۔ ڈیم سیلابی پانی کو قابو میں رکھنے، زرعی زمینوں کو سیراب کرنے، زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانے اور کم لاگت بجلی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اپنی ترقی کی بنیاد ہی مضبوط آبی انفراسٹرکچر پر رکھی ہے۔ چین، ترکی، امریکہ اور بھارت سمیت کئی ممالک نے درجنوں بڑے اور سیکڑوں چھوٹے ڈیم تعمیر کر کے اپنے آبی وسائل کو محفوظ بنایا ہے۔ خوش آئند امر ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم، مہمند ڈیم، کرم تنگی ڈیم اور نئی گاج ڈیم جیسے منصوبوں پر پیش رفت جاری ہے مگر صرف یہی کافی نہیں۔ ملک کے مختلف علاقوں خصوصاً بلوچستان، جنوبی پنجاب، تھرپارکر، پوٹھوہار اور خیبر پختونخوا کے خشک علاقوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے ڈیموں کا جال بچھانے کی ضرورت ہے۔ ایسے منصوبے مقامی سطح پر پانی کی دستیابی بڑھانے، زراعت کو فروغ دینے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی کے مسئلے کو سیاسی نہیں بلکہ قومی مسئلہ سمجھا جائے۔ حکومت، اپوزیشن، ماہرین، سول سوسائٹی اور عوام سب کو مل کر اس قومی چیلنج کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ پانی کی بچت کو قومی مہم بنایا جائے اور اس پر سیاست کرنے کی بجائے قومی سوچ کو اپنایا جائے تو کالا باغ ڈیم کی تعمیر بھی ممکن ہے لیکن جب تک اس پر اتفاقِ رائے نہیں ہوتا تب تک چھوٹے بڑے سینکڑوں ڈیم بنا کر پانی کو ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ جدید آبپاشی نظام متعارف کرائے جائیں، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبے شروع کیے جائیں اور ڈیموں کی تعمیر کو قومی ترجیح قرار دیا جائے۔ تاریخ گواہ ہے کہ قومیں اپنے وسائل کی حفاظت سے ترقی کرتی ہیں اور وسائل کے ضیاع سے زوال کا شکار ہو جاتی ہیں۔ پانی پاکستان کا سب سے قیمتی قدرتی سرمایہ ہے۔ اگر ہم نے آج اس نعمت کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اختلافات سے بالاتر ہو کر پانی کے تحفظ اور نئے آبی ذخائر کی تعمیر کے لیے قومی اتفاقِ رائے پیدا کریں کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ ڈیم صرف آج کی ضرورت نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی بقا کی ضمانت ہیں۔

جوائنٹ فیملی سسٹم: محبت کا گھر یا خاموش اذیت؟

انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

جوائنٹ فیملی سسٹم برصغیر کی قدیم معاشرتی روایات میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ ایک وقت تھا جب ایک ہی گھر میں کئی نسلوں کا اکٹھا رہنا محبت، قربانی، باہمی تعاون اور خاندانی یکجہتی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ اس نظام نے معاشرے کو استحکام دیا اور بزرگوں کو عزت و احترام فراہم کیا لیکن وقت کے ساتھ بدلتے حالات نے اس نظام کے فوائد کے ساتھ ساتھ اس کی کمزوریوں کو بھی نمایاں کر دیا ہے۔ آج کے جدید دور میں زندگی کے تقاضے پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ تعلیم، روزگار، معاشی دباؤ اور ذاتی آزادی کی خواہش نے خاندانی ڈھانچے کو بھی متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ جوائنٹ فیملی سسٹم کو ایک ایسی روایت سمجھنے لگے ہیں جو بعض اوقات افراد کی ذہنی، جذباتی اور معاشی ترقی میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مشترکہ خاندانی نظام میں سب سے زیادہ نقصان اس فرد کو پہنچتا ہے جو سب سے زیادہ مخلص، ہمدرد اور قربانی دینے والا ہوتا ہے۔ وہ ہر وقت دوسروں کی خوشی، سکون اور ضروریات کو اپنی خواہشات پر ترجیح دیتا ہے مگر بدقسمتی سے اسی کی نیت اور خلوص کو سب سے زیادہ آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے گھروں میں ایک فرد پوری زندگی خاندان کے لیے قربانیاں دیتا رہتا ہے، اپنے خواب ملتوی کر دیتا ہے، اپنی خوشیوں کو نظرانداز کر دیتا ہے اور اپنے آرام کو دوسروں پر قربان کر دیتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ جب اسے احساس ہوتا ہے کہ اس کی قربانیوں کی نہ تو قدر کی گئی اور نہ ہی اس کے جذبات کو سمجھا گیا، تو اس کے دل میں مایوسی اور محرومی جنم لے لیتی ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام کا ایک بڑا مسئلہ ذاتی آزادی اور پرائیویسی کا فقدان بھی ہے۔ ہر فرد اپنی زندگی کے بارے میں الگ سوچ رکھتا ہے مگر ایک ہی چھت کے نیچے رہنے کی وجہ سے اکثر افراد کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا موقع نہیں ملتا۔ ان کی پسند، ناپسند اور فیصلے دوسروں کی رائے کے تابع ہو جاتے ہیں۔ شادی کے بعد ایک نئی زندگی کا آغاز ہر انسان کا بنیادی حق ہوتا ہے۔ ہر جوڑا چاہتا ہے کہ وہ اپنے تعلق کو وقت دے، ایک دوسرے کو سمجھے اور اپنی زندگی کی بنیاد اپنی سوچ کے مطابق رکھے۔ لیکن جوائنٹ فیملی سسٹم میں اکثر ایسا ممکن نہیں ہو پاتا کیونکہ مختلف افراد کی مداخلت نئے رشتوں کو غیر ضروری دباؤ کا شکار بنا دیتی ہے۔ گھریلو معاملات میں ضرورت سے زیادہ مداخلت کئی بار اپنے تنازعات کو جنم دیتی ہے جن کا حقیقت میں کوئی وجود نہیں ہوتا۔ چھوٹی چھوٹی باتیں انا، غلط فہمی اور شکایت کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور پھر یہی مسائل وقت کے ساتھ بڑے خاندانی جھگڑوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ماہرینِ نفسیات کا کہنا ہے کہ مسلسل ذہنی دباؤ انسان کی جسمانی صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ جب کوئی فرد روزانہ تنقید، اختلافات، ذمہ داریوں کے بوجھ اور گھریلو کشیدگی کا سامنا کرتا ہے تو اس کے اثرات اس کی نیند، مزاج، کارکردگی اور مجموعی صحت پر واضح طور پر نظر آنے لگتے ہیں۔ اسی لیے بعض لوگ جوائنٹ فیملی سسٹم کو ایک ایسی آزمائش قرار دیتے ہیں جو انسان کو آہستہ آہستہ اندر سے کمزور کر دیتی ہے۔ یہ ایک ایسا دباؤ بن جاتا ہے جس سے نکلنا بھی آسان نہیں ہوتا اور جس کے ساتھ مسلسل جینا بھی ایک مشکل امتحان محسوس ہوتا ہے۔ والدین کی دانشمندی کا تقاضا ہے کہ وہ اپنی شادی شدہ اولاد کی زندگی کو آسان بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ اولاد کی شادی کے بعد انہیں اتنی آزادی ضرور ملنی چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کر سکیں اور اپنی ذمہ داریوں کو اپنی سمجھ کے مطابق نبھا سکیں۔ الگ رہائش اختیار کرنا والدین سے محبت یا احترام میں کمی کی علامت نہیں ہوتا۔ درحقیقت بہت سے خاندانوں میں یہی طریقہ رشتوں کو مزید مضبوط اور خوشگوار بنا دیتا ہے کیونکہ فاصلہ بعض اوقات ان تنازعات کو جنم لینے سے روک دیتا ہے جو روزمرہ کی قربت سے پیدا ہوتے ہیں۔ بعض خاندانوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب بچے الگ رہائش اختیار کرتے ہیں تو والدین اور اولاد کے تعلقات پہلے سے زیادہ خوشگوار ہو جاتے ہیں۔ ملاقاتوں میں محبت بڑھتی ہے، شکایتیں کم ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کی قدر میں اضافہ ہوتا ہے۔ پختون معاشرے میں جوائنٹ فیملی سسٹم کو ہمیشہ بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔ خاندان، برادری اور اجتماعی زندگی اس معاشرے کی مضبوط روایات کا حصہ ہیں، لیکن بدلتے ہوئے معاشی اور سماجی حالات نے اس نظام کے بارے میں نئی سوچ کو جنم دیا ہے۔ کئی نوجوانوں کا ماننا ہے کہ مشترکہ خاندانی ذمہ داریوں اور مسلسل دباؤ کی وجہ سے وہ اپنی تعلیم، کاروبار اور پیشہ ورانہ زندگی پر مکمل توجہ نہیں دے پاتے۔ ان کی توانائیاں مختلف خاندانی مسائل میں صرف ہو جاتی ہیں جس سے ان کی ترقی کی رفتار متاثر ہوتی ہے۔ بعض افراد یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ مشترکہ نظام میں مالی ذمہ داریوں کی تقسیم ہمیشہ منصفانہ نہیں ہوتی۔ ایک فرد زیادہ محنت کرتا ہے، زیادہ کماتا ہے اور زیادہ قربانیاں دیتا ہے جبکہ بعض اوقات اس کی کوششوں کا اعتراف بھی نہیں کیا جاتا۔ معاشی دباؤ کے ساتھ ساتھ جذباتی دباؤ بھی ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے۔ جب کسی فرد کو مسلسل یہ احساس ہو کہ اس کی رائے کی اہمیت کم ہے یا اس کی خواہشات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے تو اس کے اعتماد اور خود اعتمادی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ جوائنٹ فیملی سسٹم کے حامی یہ موقف پیش کرتے ہیں کہ اگر خاندان میں انصاف، برداشت اور باہمی احترام موجود ہو تو یہ نظام آج بھی کامیاب ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کی رائے میں اصل مسئلہ نظام میں نہیں بلکہ افراد کے رویوں اور طرزِ فکر میں ہوتا ہے۔ یہ بات کسی حد تک درست بھی ہے کہ جہاں محبت، برداشت اور انصاف موجود ہو وہاں بڑے سے بڑا مسئلہ بھی آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ لیکن جہاں ناانصافی، مداخلت اور جانبداری ہو وہاں بہترین نظام بھی مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ آج کا نوجوان صرف معاشی استحکام ہی نہیں بلکہ ذہنی سکون اور ذاتی آزادی بھی چاہتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کے اہم فیصلے خود کرنا چاہتا ہے اور اپنی محنت کا ثمر اپنی ترجیحات کے مطابق استعمال کرنے کا خواہاں ہوتا ہے۔ بدلتے ہوئے دور میں خاندانوں کو بھی اپنی روایات کے ساتھ ساتھ نئے تقاضوں کو سمجھنا ہوگا۔ اگر پرانے اصول نئے حالات سے ہم آہنگ نہ ہوں تو اختلافات پیدا ہونا ایک فطری امر ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی خوشی اور ذہنی سکون کو اولین ترجیح دیں۔ اگر الگ رہائش اولاد کی ازدواجی زندگی، ذہنی صحت اور ترقی کے لیے بہتر ثابت ہوتی ہے تو اسے منفی انداز میں نہیں دیکھنا چاہیے۔ اسی طرح نوجوانوں کو بھی چاہیے کہ وہ آزادی کے نام پر والدین سے دوری اختیار نہ کریں۔ والدین کی خدمت، عزت اور خیال رکھنا ہر حال میں ان کی ذمہ داری ہے، چاہے رہائش الگ ہی کیوں نہ ہو۔ ایک صحت مند خاندانی نظام وہی ہوتا ہے جہاں افراد کو محبت بھی ملے، عزت بھی ملے، آزادی بھی ملے اور ترقی کے مواقع بھی حاصل ہوں۔ ایسا نظام خاندان کو مضبوط بناتا ہے اور معاشرے کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جوائنٹ فیملی سسٹم نہ مکمل طور پر برا ہے اور نہ ہی ہر صورت میں بہتر۔ اس کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اسے چلاتے ہیں۔ جہاں انصاف، محبت اور سمجھ داری ہوگی وہاں خاندان جنت کا نمونہ بنے گا، اور جہاں ناانصافی، مداخلت اور خودغرضی ہوگی وہاں یہی نظام افراد کے لیے ایک مسلسل آزمائش بن سکتا ہے۔

نیا انتظامی نقشہ یا وفاقی ڈھانچے کی نئی کشمکش؟

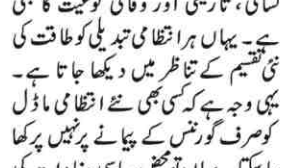

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان میں انتظامی ڈھانچے کی تبدیلی، صوبوں کی تقسیمِ اختیارات اور مرکز و وفاقی اکائیوں کے درمیان طاقت کے توازن کا مسئلہ ہمیشہ سے ایک حساس اور پیچیدہ سیاسی موضوع رہا ہے۔ کبھی پنجاب کو تین صوبوں اور سندھ کو دو صوبوں میں تقسیم کرنے کی بات ہوتی ہے تو کبھی کراچی کو الگ صوبہ بنانے کا ذکر ہوتا ہے۔ آج کل اسلام آباد کو نیا یونٹ بنانے کی باتیں بھی زیرِ گردش ہیں۔ اب یہ اطلاعات سامنے آ رہی ہیں کہ ملک کے موجودہ 149 اضلاع کو 27 انتظامی یونٹس میں تبدیل کرنے کے لیے ایک نیا منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے۔ یہ منصوبہ دراصل جنرل ضیاء الحق کے دور کے ''انصاری فارمولے'' اور جنرل پرویز مشرف کے زمانے میں جنرل تنویر نقوی کے تیار کردہ ماڈل کا ایک نیا امتزاج بتایا جا رہا ہے۔ اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان ایک بار پھر اپنے وفاقی ڈھانچے کی ایسی تشکیل کی طرف بڑھ رہا ہے جو ملکی سیاست، آئینی نظام، صوبائی خودمختاری اور قومی وحدت پر گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اس منصوبے کی بنیادی روح یہ ہے کہ موجودہ صوبائی ڈھانچے کی جگہ نسبتاً چھوٹے مگر طاقتور انتظامی یونٹس قائم کیے جائیں جن کے سربراہ وزیرِ اعلیٰ کے بجائے ''چیف ایگزیکٹو'' ہوں گے۔ انہیں مالیاتی خودمختاری، ٹیکس لگانے کے اختیارات، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور مقامی معیشت کے انتظام کی مکمل ذمہ داری حاصل ہوگی۔ بظاہر اس تصور کو انتظامی بہتری، گورننس میں سہولت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے نام پر پیش کیا جا رہا ہے، مگر اس کے پس منظر میں کئی سیاسی اور اسٹریٹجک عوامل کارفرما دکھائی دیتے ہیں۔ سب سے پہلے اگر پاکستان پیپلز پارٹی کے ممکنہ ردعمل کا جائزہ لیا جائے تو یہ کہنا مشکل نہیں کہ پیپلز پارٹی اس منصوبے کی شدید مخالفت کرے گی۔ اس کی بنیادی وجہ صرف سندھ یا کراچی نہیں بلکہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے حاصل ہونے والی صوبائی خودمختاری ہے۔ پیپلز پارٹی گزشتہ ڈیڑھ دہائی سے اٹھارہویں ترمیم کو اپنی سب سے بڑی سیاسی کامیابی قرار دیتی رہی ہے۔ کراچی کو وفاق کے زیرِ انتظام دینے یا صوبائی اختیارات کو محدود کرنے کی کسی بھی کوشش کو پیپلز پارٹی ''وفاق پر شب خون'' اور ''صوبائی حقوق پر حملہ'' قرار دے سکتی ہے۔ خاص طور پر سندھ میں یہ بیانیہ زور پکڑے گا کہ کراچی سندھ کی معاشی شہ رگ ہے اور اسے وفاق کے ماتحت لانا دراصل صوبے کی سیاسی و مالی طاقت کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ بلاول بھٹو زرداری اور سندھ کی قیادت غالباً اس معاملے کو وفاقی پارلیمان سے لے کر سڑکوں تک بھرپور انداز میں اٹھائیں گے۔ مسلم لیگ (ن) کا معاملہ نسبتاً پیچیدہ ہوگا۔ ماضی میں پنجاب کی سیاست ہمیشہ اس جماعت کی اصل طاقت رہی ہے۔ اگر انتظامی یونٹس کے قیام سے پنجاب کی موجودہ سیاسی مرکزیت متاثر ہوتی ہے تو مسلم لیگ نون کے لیے اس منصوبے کی مکمل حمایت آسان نہیں ہوگی۔ تاہم چونکہ موجودہ سیاسی حالات میں اسٹیبلشمنٹ اور مسلم لیگ نون کے تعلقات ماضی کے مقابلے میں نسبتاً مختلف نوعیت کے سمجھے جاتے ہیں، اس لیے پارٹی کھلی مزاحمت کے بجائے ''مشروط حمایت'' یا ''آئینی اتفاقِ رائے'' کی بات کر سکتی ہے۔ مگر یہاں اصل سوال میاں محمد نواز شریف کے سیاسی فلسفے کا ہے جو ہمیشہ ووٹ کو عزت دو، پارلیمانی بالادستی اور صوبائی خودمختاری کے گرد گھومتا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میثاقِ جمہوریت کی روح کو سامنے رکھا جائے تو مسلم لیگ نون کے لیے اس منصوبے کی غیر مشروط تائید سیاسی طور پر آسان نہیں ہوگی۔ نواز شریف منجھے ہوئے سیاست دان ہیں۔ ان کی مشروط تائید بھی ان شرائط پر ہو گی جنہیں پورا کرنا ناممکن نہیں تو انتہائی مشکل ضرور ہو گا۔ یہاں میثاقِ جمہوریت کا ذکر بھی ناگزیر ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف نے 2006ء میں جس میثاقِ جمہوریت پر دستخط کیے تھے اس کی بنیادی روح یہ تھی کہ ملک میں بار بار کے غیر جمہوری تجربات، مرکزیت پسند سوچ اور آئینی مداخلتوں کا راستہ روکا جائے۔ اسی میثاق کی بنیاد پر بعدازاں اٹھارہویں ترمیم سامنے آئی جس نے صوبائی خودمختاری کو مضبوط کیا۔ اگر آج ایک مرتبہ پھر مرکز کو مضبوط بنانے کے نام پر صوبائی اختیارات محدود کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو یہ دراصل میثاقِ جمہوریت کی روح سے انحراف تصور ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ سیاسی حلقوں میں یہ سوال شدت سے اٹھے گا کہ کیا وہی جماعتیں، جنہوں نے صوبائی خودمختاری کے لیے جدوجہد کی، اب اس کے برعکس کسی نئے انتظامی تجربے کی حمایت کر سکیں گی؟ دیگر سیاسی اور قوم پرست جماعتوں کا ردعمل بھی غالباً سخت ہوگا۔ سندھ کی قوم پرست جماعتیں کراچی کو وفاق کے سپرد کرنے کے تصور کو ''سندھ تقسیم منصوبہ'' قرار دے سکتی ہیں۔ بلوچستان میں قوم پرست حلقے گوادر کو وفاقی انتظام میں دینے کی مخالفت کریں گے کیونکہ وہاں پہلے ہی احساسِ محرومی موجود ہے۔ حالانکہ وفاق کا یہ دعویٰ ہے کہ گوادر کو چونکہ اس نے خریدا ہے لہٰذا یہ وفاق کا حصہ ہے۔ خیبر پختونخوا میں بھی یہ تاثر پیدا ہو سکتا ہے کہ انتظامی یونٹس کے نام پر تاریخی و ثقافتی شناختوں کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ مذہبی اور علاقائی جماعتیں بھی اسے ایک نئے ''ون یونٹ'' کی شکل قرار دے سکتی ہیں۔ اگر اس منصوبے کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا جائے تو اس کے دو رخ سامنے آتے ہیں۔ ایک رائے یہ ہے کہ چھوٹے انتظامی یونٹس گورننس کو بہتر بنا سکتے ہیں، وسائل نچلی سطح تک منتقل ہو سکتے ہیں، بیوروکریسی زیادہ فعال ہو سکتی ہے اور مقامی ترقیاتی منصوبوں میں رفتار آ سکتی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی نے مثبت نتائج دیے ہیں۔ مگر پاکستان کا مسئلہ صرف انتظامی نہیں بلکہ سیاسی، لسانی، تاریخی اور وفاقی نوعیت کا بھی ہے۔ یہاں ہر انتظامی تبدیلی کو طاقت کی نئی تقسیم کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی نئے انتظامی ماڈل کو صرف گورننس کے پیمانے پر نہیں پرکھا جا سکتا۔ یہاں تو محض سیاسی مفادات کی خاطر کالا باغ ڈیم جیسے اہم ملکی مفاد کے منصوبے کو متنازعہ بنا کر کامیاب نہیں ہونے دیا گیا۔ صوبوں کی انتظامی تقسیم کا منصوبہ ماضی میں کامیاب کیوں نہ ہو سکا؟ اس کی سب سے بڑی وجہ سیاسی مزاحمت، صوبائی مفادات اور وفاقی عدم اعتماد تھا۔ جنرل ضیاء الحق کے دور میں سیاسی جواز کی کمی تھی جبکہ مشرف دور میں ضلعی نظام اگرچہ متعارف کرایا گیا مگر اسے سیاسی جماعتوں کی مکمل حمایت حاصل نہ ہو سکی۔ چوہدری برادران اور دیگر سیاسی قوتوں نے پنجاب کی طاقت تقسیم ہونے کے خدشے کے باعث اس منصوبے کی راہ میں رکاوٹ ڈالی۔ بعدازاں اٹھارہویں ترمیم نے صوبوں کو مزید مضبوط بنا دیا اور مرکز کے لیے اختیارات واپس لینا تقریباً ناممکن ہو گیا۔ اصل سوال یہ ہے کہ آج دوبارہ اس منصوبے کی ضرورت کیوں محسوس کی جا رہی ہے؟ بظاہر اس کے پس پردہ دو بڑی خواہشات کارفرما دکھائی دیتی ہیں۔ پہلی یہ کہ مرکز ایک مرتبہ پھر مضبوط اور بااختیار ہو تاکہ قومی سطح کے فیصلوں پر صوبائی مزاحمت کم ہو سکے۔ دوسری یہ کہ بڑے صوبوں خصوصاً سندھ اور پنجاب کی سیاسی مرکزیت کو محدود کیا جائے تاکہ طاقت نسبتاً چھوٹی اکائیوں میں تقسیم ہو سکے۔ بعض حلقے اسے سکیورٹی، معاشی منصوبہ بندی اور وسائل کی مرکزی نگرانی کے تناظر میں بھی دیکھتے ہیں، خصوصاً کراچی اور گوادر جیسے اسٹریٹجک شہروں کے حوالے سے یہ سوچ موجود ہے۔ تاہم زمینی حقیقت یہی ہے کہ پاکستان اس وقت شدید سیاسی تقسیم، معاشی دباؤ اور آئینی کشمکش کے دور سے گزر رہا ہے۔ ایسے ماحول میں اتنی بڑی انتظامی اور آئینی تبدیلی کے لیے نہ صرف پارلیمانی اتفاقِ رائے درکار ہوگا بلکہ عوامی قبولیت بھی ضروری ہوگی۔ صرف طاقت یا انتظامی جواز کی بنیاد پر اس نوعیت کے فیصلے دیرپا کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ البتہ اس سے انتشار پیدا ہونے کے امکانات موجود ہیں۔ پاکستان کی تاریخ یہ سبق دیتی ہے کہ وفاق کو مضبوط کرنے کا راستہ صوبوں کو کمزور کرنے سے نہیں بلکہ اعتماد، آئینی توازن اور سیاسی ہم آہنگی سے گزرتا ہے۔ اس لیے غالب امکان یہی ہے کہ اگر یہ منصوبہ واقعی زیرِ غور ہے تو اسے شدید سیاسی مزاحمت، آئینی رکاوٹوں اور صوبائی ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چالیس برس سے یہ منصوبہ بار بار زیرِ بحث آنے کے باوجود عملی شکل اختیار نہیں کر سکا۔ مستقبل میں بھی اس کی کامیابی کا انحصار صرف انتظامی منطق پر نہیں بلکہ اس بات پر ہوگا کہ کیا ریاست سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لے کر ایک متفقہ قومی بیانیہ تشکیل دے سکتی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر یہ منصوبہ بھی پاکستان کی سیاسی تاریخ کے بے شمار تجربات کی طرح فائلوں اور مباحثوں تک محدود رہ سکتا ہے۔ اس لیے غالب امکان یہی ہے کہ اگر یہ منصوبہ واقعی زیرِ غور ہے تو اسے شدید سیاسی مزاحمت، آئینی رکاوٹوں اور صوبائی ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شاید یہی وجہ ہے

پروفیسر چودھری عبدالرحمٰن گجر

یہ بات 2020ء کے نومبر یا دسمبر کی ہے، جب نوجوان پروفیسر چودھری عبدالرحمٰن گجر نے پنجاب کالج سمندری میں اپنی تدریسی خدمات کا آغاز کیا۔ اُس وقت شاید کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ خاموش طبیعت، سنجیدہ فکر اور علمی وقار رکھنے والا نوجوان استاد مستقبل میں اپنی تدریسی مہارت، تحقیقی بصیرت اور طلبہ دوست انداز کے باعث ایک نمایاں علمی شناخت قائم کر لے گا۔ ابتدائی ایام ہی سے اُن کے اندازِ تدریس میں علم کی گہرائی، فہم کی پختگی اور شخصیت میں وقار و متانت کی ایسی جھلک نمایاں تھی جس نے طلبہ اور اساتذہ دونوں کو متوجہ کیا۔ فزکس جیسے دقیق اور مشکل مضمون کو سہل، دلچسپ اور فکری انداز میں پیش کرنا اُن کی انفرادیت بن گیا، اور یہی وصف بعدازاں اُن کی علمی پہچان کا اہم حوالہ ثابت ہوا۔ اُن کے ساتھ ایک طویل عرصہ تدریسی رفاقت میں گزارنے کا موقع ملا، اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ایام علمی گفتگوؤں، فکری نشستوں، خوشگوار یادوں اور تدریسی تجربات کے اعتبار سے نہایت یادگار ثابت ہوئے۔ اُن کی سنجیدگی، اخلاقی وضع داری اور علمی انہماک نے نہ صرف تدریسی ماحول کو متاثر کیا بلکہ رفاقت کے اُن لمحوں کو بھی ایک خوشگوار یاد میں بدل دیا جو آج بھی ذہن کے دریچوں میں تازہ محسوس ہوتے ہیں۔ موجودہ عہد، جسے بجا طور پر سائنس، ٹیکنالوجی اور فکری ارتقا کا زمانہ قرار دیا جاتا ہے، وہاں ایسے اہلِ دانش کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جاتی ہے جو محض نصابی معلومات کے امین نہ ہوں بلکہ علمی بصیرت، تحقیقی ژرف نگاہی اور فکری وقار کے حامل بھی ہوں۔ عصرِ حاضر میں تدریس کا منصب محض روزگار کا وسیلہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی، فکری اور قومی ذمہ داری بن چکا ہے۔ ایسے ہی اصحابِ علم میں ایک معتبر نام چوہدری عبدالرحمٰن گجر کا ہے، جو ایک نوجوان پروفیسر ہونے کے باوجود شعبۂ فزکس میں اپنی علمی سنجیدگی، تحقیقی بصیرت اور تدریسی انہماک کے باعث نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ آپ محض سائنسی معلم نہیں بلکہ فکری تربیت اور تحقیقی شعور کے ترجمان بھی ہیں۔ چوہدری عبدالرحمٰن گجر، ولدِ سراج دین گجر، اُن علمی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی علمی ریاضت، تحقیقی انہماک اور تدریسی وابستگی کے ذریعے ایک منفرد شناخت قائم کی۔ آپ نے ایم۔فل فزکس میں نینو ٹیکنالوجی جیسے دقیق، پیچیدہ اور عصرِ جدید کے نہایت اہم شعبے میں تخصص حاصل کیا۔ نینو ٹیکنالوجی دراصل جدید سائنسی دنیا کا وہ حیرت انگیز مید

بقیہ نمبر 1 ☆.....☆

اپیل کی کہ تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں اور امن کو ایک اور موقع دیں، موجودہ حالات میں طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دی جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ تشدد اور تباہی کا راستہ خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف لے جاسکتا ہے، امن اور سفارت کاری ہی تنازعات کے حل کا مؤثر اور دیرپا راستہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ خطے میں امن کے امکانات روشن ہیں، فریقین دانشمندی کا مظاہرہ کریں، پاکستان مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کے خاتمے اور امن کے فروغ کا خواہاں ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ سفارت کاری کی کامیابی کے امکانات موجود ہیں، جنگی ماحول سے گریز کیا جائے، خطے کے امن، استحکام اور عوام کے مفاد میں مذاکراتی عمل کو جاری رکھا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ پاکستان نے ایک بار پھر مشرقِ وسطیٰ میں امن، تحمل اور مکالمے کی حمایت کا اعادہ کیا، عالمی برادری اور تنازع کے تمام فریقین سے کشیدگی کم کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ امن کا راستہ اختیار کیا جائے، تشدد اور محاذ آرائی کسی کے مفاد میں نہیں، مشرقِ وسطیٰ کے بحران کا حل جنگ نہیں بلکہ مذاکرات اور سفارت کاری میں مضمر ہے۔

بقیہ نمبر 2 ☆.....☆

کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور ایران کے جوابی اقدامات کے بعد خطے میں جنگ کے بادل گہرے ہوگئے، جس کے باعث عالمی سطح پر ہنگامی سفارت کاری تیز ہوگئی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پاکستان کے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سمیت دنیا بھر کے وزرائے خارجہ سے رابطے کئے۔ ایرانی میڈیا کی جانب سے کہا گیا کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پاکستان کے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا اور خطے کی تازہ ترین سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی۔ عالمی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق عباس عراقچی نے ترکیہ، برطانیہ، عراق، سعودی عرب، قطر اور فرانس کے وزرائے خارجہ سے بھی ہنگامی ٹیلیفونک رابطے کیے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے تمام ہم منصبوں کو اسرائیلی کارروائیوں اور ان کے جواب میں ایران کے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ تہران خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے دفاع کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ گذشتہ روز وفاقِ وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایران کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کا خصوصی خط ایرانی قیادت اور وزیر خارجہ عباس عراقچی کے حوالے کیا۔ ملاقات کے دوران امریکا ایران مذاکراتی عمل، خطے کی نازک صورتحال اور پاکستان کی جانب سے ثالثی کی سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف کی مخلصانہ کوششوں سے مشرقِ وسطیٰ کا یہ شدید بحران جلد ختم ہو جائے گا۔ ایران کی مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ باقر قالیباف نے امریکا پر سخت تنقید کرتے ہوئے خطے میں موجود امریکی فوج کو براہِ راست نشانہ بنانے کی دھمکی دے دی ہے: باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ امریکا صرف طاقت کی زبان سمجھتا ہے، وہ نہ جنگ بندی کو مانتے ہیں اور نہ بات چیت پر یقین رکھتے ہیں۔ لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزی اور بحری ناکہ بندی اس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایرانی قوم کے خلاف بحری ناکہ بندی اور صیہونی حکومت کے لیے امریکی گرین سگنل نے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی اڈوں اور اثاثوں کو ایران کے جائز اہداف میں تبدیل کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 3 ☆.....☆

فیصلہ کیا ہے اور اس حوالے سے باقاعدہ اشتہار بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ لاہور میں ٹرینوں کی نیلامی 16 جون کو ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں کی جائے گی جہاں اوپن بولی کے ذریعے عمل مکمل کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ٹرینوں کی نیلامی میں حصہ لینے کے لیے بعض نجی کمپنیوں کو اہل قرار دیا گیا ہے، جن ٹرینوں کو پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون سے چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے ان میں ہزارہ ایکسپریس، عوام ایکسپریس، قراقرم ایکسپریس، کراچی ایکسپریس، ملت ایکسپریس، فرید ایکسپریس، بہاؤالدین زکریا ایکسپریس، راوی ایکسپریس، لاثانی ایکسپریس، تھل ایکسپریس، میانوالی ایکسپریس، سکھر ایکسپریس، نارووال پسنجر، سیالکوٹ ایکسپریس اور فیض احمد فیض پسنجر شامل ہیں۔ اس سے قبل بھی بعض ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کے لیے اوپن نیلامی کی گئی تھی، تاہم اس عمل میں محدود دلچسپی دیکھنے میں آئی۔ ذرائع کے مطابق صرف چند ٹرینوں کی بولی دی گئی جبکہ دیگر ٹرینوں کے لیے کسی کمپنی نے دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مزید بتایا گیا کہ ایک کمپنی نے میانوالی ایکسپریس حاصل کرنے کے بعد کچھ عرصے میں ہی مختلف وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے اسے واپس کر دیا تھا۔

بقیہ نمبر 4 ☆.....☆

گاڑیوں اور نئی امپورٹڈ گاڑیوں کی قیمتوں میں بڑی کمی آئے گی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی بجٹ 27-2026 کے قریب آتے ہی پاکستان کی آٹو موبائل انڈسٹری میں بڑی تبدیلیاں متوقع ہیں، ٹیرف ریفارمز کے فیز 2 کے تحت حکومت امپورٹڈ گاڑیوں پر ڈیوٹیز میں بھاری کٹوتی پر غور کر رہی ہے۔ مقامی مارکیٹ میں صارفین کو سستی امپورٹڈ گاڑیوں کے زیادہ آپشنز فراہم کرنے کے لیے ایک انقلابی ٹیرف ریفارم تجویز کیا گیا ہے۔ جس میں کسٹمز ڈیوٹی کو تقریباً 100 فیصد سے کم کر کے 50 فیصد کرنے اور ریگولیٹری ڈیوٹی کو 50 فیصد سے گھٹا کر 20 فیصد کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ اس سے امپورٹڈ گاڑیوں پر مجموعی ٹیکس کا بوجھ 150 فیصد سے کم ہو کر صرف 70 فیصد رہ جائے گا۔ اگر یہ منظوری مل گئی تو جاپانی استعمال شدہ گاڑیوں اور نئی امپورٹڈ گاڑیوں کی قیمتوں میں بڑی کمی آئے گی، جبکہ پرانی امپورٹڈ گاڑیوں کی ری سیل ویلیو میں 10 سے 15 فیصد تک کمی کا امکان ہے۔

بقیہ نمبر 5 ☆.....☆

میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کو ہم نے چند معزز شخصیات کی درخواست پر نافذ کیا تھا، خاص طور پر پاکستان کے فیلڈ مارشل اور وزیراعظم نے اہم کردار ادا کیا، اور اب ہم ایک معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ میں نہیں چاہتا لبنان ایران کے ساتھ قلیل مدتی معاہدے کا حصہ ہو۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی ناکہ بندی انتہائی موثر رہی ہے، ایران کو روزانہ 400 سے 500 ملین ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے، ابتدائی ڈیل کے تحت نہ ایران کے منجمد اثاثے جاری کروں گا نہ پابندیاں اٹھاں گا، اگر ابتدائی معاہدے کے بعد ایران کا رویہ ٹھیک رہا تو اس پر سوچا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 6 ☆.....☆

رڈ آف ریونیو نے سوشل میڈیا پر اپنی پرتعیش زندگی اور دولت کی نمائش کرنے والے نان فائلرز کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے آئندہ مالی سال میں ٹیکس نیٹ بڑھانے کے لیے جدید ترین حکمتِ عملی تیار کر لی، ذرائع نے بتایا کہ سوشل میڈیا پر مہنگی گاڑیوں، بنگلوں، برانڈڈ کپڑوں اور شادیوں میں لاکھوں روپے اڑانے والے لیکن ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والے امرا کے خلاف یکم اکتوبر سے ملک گیر کارروائی کا آغاز کیا جارہا ہے۔ یکم جولائی سے 30 ستمبر تک ایف بی آر کی خصوصی ٹیمیں سوشل میڈیا پر لائف اسٹائل کی سخت مانیٹرنگ کریں گی اور خصوصی ٹیم کی مدد سے اہم ڈیٹا حاصل کرے گا۔ سوشل میڈیا پر دولت کی نمائش کرنے لیکن گوشوارہ جمع نہ کرانے والوں کی فہرستیں تیار کی جائیں گی اور سوشل میڈیا پر اپنی دولت دکھانے والے گوشوارہ جمع نہ کرانے پر ٹیکس حکام کے نوٹس بھیجیں گے۔ سوشل میڈیا پر مہنگی گاڑیوں، مہنگے موٹر سائیکل، مہنگی کشتیوں، مہنگے بنگلوں، فلیٹس، فارم ہاؤسز، مہنگے کپڑوں، مہنگی جیولری اور مہنگی گھڑیوں کی نمائش کرنے نان فائلرز کے خلاف ایکشن ہوگا، ذرائع اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر شادی کی تقریبات، قوالی اور دیگر محافل، موسیقی اور رقص کی تقاریب میں نوٹ نچھاور کرنے والوں نان فائلرز بھی ایکشن کی زد میں آئیں گے، ذرائع ایف بی آر ذرائع کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر دکھاوا کرنے والے ان افراد کی اصل شناخت کے لیے نادرا نے بھرپور معاونت کی ہے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر دولت کی نمائش کرنے والے کے اخراجات، کریڈٹ اور اے ٹی ایم کارڈ اور بیرون ملک سفر کی تمام تفصیلات حاصل ہو چکی ہیں۔ سوشل میڈیا پر دولت کی نمائش کرنے لیکن گوشوارہ جمع نہ کرانے والوں کے خلاف کارروائیوں کا آغاز یکم اکتوبر سے ہوگا، مہنگے ہوٹلز میں کھانوں کی نمائش کرنے والے گوشوارہ جمع نہ کرانے پر زد میں آئیں گے۔ سوشل میڈیا پر دولت کی نمائش کرنے والوں کے پاس گوشوارہ جمع کرانے کی آخری مہلت 30 ستمبر ہے، انکم ٹیکس گوشوارہ جمع نہ کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہے اور اس میں کوئی توسیع نہیں ہوگی۔

بقیہ نمبر 7 ☆.....☆

سیکنڈ سول جج کی عدالت میں ہوئی۔ محمد عامر راجپوت نے سماعت کی۔ عدالت نے گرفتار جونیئر کلرک ماریہ ساریو سمیت 14 خواجہ سراؤں کی ضمانت منظور کر لی۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد تمام گرفتار خواجہ سراؤں کی جیل سے رہائی کا حکم جاری کیا۔ مقدمے میں نامزد ملزمان میں سابق جونیئر کلرک ماریہ ساریو، پنکی، علیزہ، زوہیب ودیگر شامل ہیں۔ عدالت نے ہر ملزم کو دس، دس ہزار روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم بھی دیا۔ واضح رہے کہ جونیئر کلرک خواجہ سرا کو انتظامی عہدے پر تعینات کرانے کے لیے خواجہ سراؤں نے ایس ایس پی آفس میں احتجاج کیا تھا اور ان پر دفتر میں توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 8 ☆.....☆

حول کو آلودہ ہونے سے بھی محفوظ رکھتی ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی حالیہ تیزی سے بڑھتی قیمتوں کے باعث اب ہر شہری چاہتا ہے کہ وہ الیکٹرک بائیک لے، مگر اس کی قیمت آڑے آتی ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے اب ایسا منصوبہ لا رہی ہے، جس سے الیکٹرک بائیک ہر شہری کی دسترس میں ہوگی۔ پنجاب حکومت نے لاہور میں شہریوں کو کرائے پر الیکٹرک بائیک فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد ماحول دوست ٹرانسپورٹ کو فروغ دینا ہے۔ منصوبے کے ابتدائی مرحلے میں پنجاب حکومت 10,000 الیکٹرک بائیک کرایہ پر دے گی جبکہ شہر بھر میں 300 ڈاکنگ اور چارجنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔ پنجاب ہاؤسنگ اتھارٹی (PHA) ان اسٹیشنوں کے لیے زمین فراہم کرے گی، جس سے رہائشی اور تجارتی علاقوں اور فریجی پبلک ٹرانسپورٹ پوائنٹس کے درمیان بہتر رابطہ ممکن ہو سکے گا۔ متعلقہ حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے لاہور میں کاربن کے اخراج میں نمایاں کمی کی توقع ہے، جس سے سالانہ ہزاروں ٹن کاربن کی پیداوار میں کمی آئے گی اور شہر میں فضائی آلودگی اور اسموگ کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سروس کو طلبہ، ملازمین اور عام لوگوں کے لیے سستی اور جدید نقل و حرکت کا حل پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جو موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے ای بائیک تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ تاہم حکومت نے ابھی تک مجوزہ ای۔ بائیک سروس کے لیے کرایے کے چارجز کے حوالے سے کسی تفصیلات کا اعلان نہیں کیا ہے، اور یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ آیا یہ بائیک فی گھنٹہ یا یومیہ ادائیگی کی بنیاد پر دستیاب ہوں گی۔

بقیہ نمبر 9 ☆.....☆

نوں پر پکنک اس وقت قیامت بن گئی جب باکس بے ساحل اور کورنگی ندی میں نہاتے ہوئے آٹھ افراد ڈوب گئے۔ واقعات کے نتیجے میں تین کمسن لڑکوں اور شہریوں کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں، پہلا افسوسناک واقعہ کورنگی کراسنگ ندی کے قریب پیش آیا۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ 10 سالہ سالار اور 12 سالہ فہد حسین اپنے دوستوں کے ساتھ ندی پر پکنک منانے آئے تھے، ندی کے کنارے کھیلتے ہوئے دونوں بچے اچانک گہرے پانی میں چلے گئے۔ غوطہ خوروں نے ایک گھنٹے کی طویل جدوجہد اور ریسکیو آپریشن کے بعد دونوں دوستوں کی لاشیں ندی سے نکال لیں۔ کراچی مشہور ساحل باکس بے پر بھی ڈوبنے کے دو الگ الگ واقعات رپورٹ ہوئے، باکس بے کے ایک پوائنٹ پر میسم نامی شہری سمندر کی تیز لہروں کی زد میں آ کر ڈوب گیا۔ ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر اس کی لاش کو سمندر سے نکال لیا ہے۔ باکس بے ہی کے دوسرے مقام پر یوسف نامی شہری اپنے چار ساتھیوں سمیت سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوبنے لگا تاہم ساحل پر موجود لائف گارڈز اور رضا کاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چار افراد کو ڈوبنے سے بچا کر بحفاظت نکال لیا، تاہم یوسف گہرے سمندر میں لاپتہ ہو گیا۔ ریسکیو اداروں اور کراچی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سمندر کی تیز لہروں اور ندی نالوں میں کرنٹ یا گہرائی کے باعث نہانے سے سخت گریز کریں، بالخصوص بچوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ پکنک کو کسی بڑے حادثے میں بدلنے سے روکا جا سکے۔

بقیہ نمبر 10 ☆.....☆

پیپلز پارٹی کے دو بڑے اور اہم ترین مطالبات سامنے آ گئے۔ پی پی پی ذرائع نے بتایا کہ پارٹی نے غریب اور ملازمت پیشہ طبقے کو ریلیف دینے کے لیے بجٹ تجاویز حکومت کے سامنے رکھی ہیں۔ All News -27 -Budget 2026 and Updates پی پی پی نے ملک میں جاری معاشی صورتحال اور مہنگائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 50 فیصد اضافے کا مطالبہ کیا ہے کہ پارٹی کا موقف ہے کہ مہنگائی کی موجودہ شرح کے تناسب سے یہ اضافہ ناکافی ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ پیپلز پارٹی نے غریب مزدور طبقے کے لیے ملک میں کم از کم ماہانہ اجرت بڑھا کر 60,000 روپے کرنے کی تجویز بھی دی ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی بجٹ میں کسی بھی قسم کے نئے ٹیکسز اور پٹرولیم لیوی بڑھانے کے اقدامات کے سخت خلاف ہے۔ پیپلز پارٹی کا کہنا ہے کہ حکومت پہلے ہی عوام سے ضرورت سے زیادہ ٹیکسز اور لیوی وصول کر رہی ہے، اب عوام پر مزید بوجھ ڈالنا ظلم ہوگا۔ پی پی پی نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غریب عوام پر نئے ٹیکسز لادنے کے بجائے ملکی آمدن بڑھانے کے لیے دیگر نئے اور غیر روایتی راستے تلاش کرے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت تنخواہ پنشن بارے پی پی کے مطالبات ماننے سے انکاری ہے، جس کے بعد سیاسی و معاشی بے یقینی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔

بقیہ نمبر 11 ☆.....☆

میں اضافے کے باعث کئی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے تاہم خواتین کے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ انہیں اس بجٹ میں ریلیف دیے جانے کا امکان ہے۔ اطلاعات کے مطابق وفاقی حکومت بیوٹی پارلرز، اسکن کیئر کلینکس اور ہیلتھ کلبوں میں استعمال ہونے والے درآمدی خام مال، آلات اور مشینری پر کسٹم ڈیوٹی میں کمی پر غور کر رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ کسٹم نوٹیفکیشن نمبر 1151 اور 1152 کے تحت ڈیوٹی کی شرح میں 2 سے 5 فیصد تک کمی کی جاسکتی ہے۔ مجوزہ تبدیلیوں کے تحت بیوٹی پارلرز میں استعمال ہونے والے درآمدی میک اپ خام مال پر کسٹم ڈیوٹی 44 فیصد سے کم کر کے 40 فیصد کی جا سکتی ہے۔ مینز گرومنگ سیلون کے لیے، بشمول شیونگ کریم، آفٹر شیو لوشن، اور متعلقہ مصنوعات، 40 فیصد سے کم کر کے 35 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ اسی طرح بیوٹی سروسز میں استعمال ہونے والے فیس واش، صابن اور دیگر متعلقہ کاسمیٹک خام مال پر بھی ڈیوٹی 40 فیصد سے کم کر کے 35 فیصد کی جاسکتی ہے۔ اسکن کیئر کریمیں اور لوشن بھی اسی نظر ثانی شدہ ڈیوٹی ڈھانچے کے تحت آنے کی امید ہے۔ ان کے علاوہ جمز، سلمنگ سینٹرز اور ہیلتھ کلبوں کے لیے درآمد کی جانے والی مشینری، آلات اور اسپیئر پارٹس پر کسٹم ڈیوٹی 40 فیصد سے کم کر کے 35 فیصد کر دی جاسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 12 ☆.....☆

کے بیشتر علاقوں میں 12 جون تک شدید ترین گرمی اور ہیٹ ویو کی لہر کی پیشگوئی کرتے ہوئے باقاعدہ ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ، اس دوران سندھ کے زیادہ تر اضلاع میں درجہ حرارت معمول سے 4 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہنے کا خدشہ ہے۔ سکھر، شکارپور، لاڑکانہ، اور جیکب آباد سمیت کئی میدانی اضلاع میں پارہ 48 سے 51 ڈگری سینٹی گریڈ کی ہولناک حد کو چھو سکتا ہے جبکہ ان علاقوں میں شدید گرمی کے باعث گرد آلود ہوائیں اور دھول کے طوفان چلنے کا بھی امکان ہے۔ حیدرآباد، بدین، تھرپارکر، میرپورخاص اور جامشورو میں درجہ حرارت 42 سے 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہنے کی توقع ہے۔ شہر قائد میں 9 سے 12 جون کے دوران شدید حبس اور گرمی متوقع ہے، جہاں پارہ 39 سے 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔ شدید گرمی کے پیشِ نظر پی ڈی ایم اے نے بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کو خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے، جس میں کہا ہے کہ عوام صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے سخت گریز کریں۔ شہری زیادہ سے زیادہ پانی، او آر ایس اور لیموں پانی کا استعمال کریں تاکہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہو جبکہ باہر نکلتے وقت سر اور گردن کو گیلے کپڑے یا ٹوپی سے ڈھانپیں۔ پی ڈی ایم اے نے سندھ کے تمام متعلقہ محکموں، ہسپتالوں اور ضلعی انتظامیہ کو ہیٹ ویو کے ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کرنے اور چوبیس گھنٹے الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ الرٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ شدید گرمی کے باعث صوبے بھر میں بجلی کی طلب میں ریکارڈ اضافے کا امکان ہے، جس کے لیے۔ الیکٹرک اور حیسکو سمیت تمام متعلقہ اداروں کو پیشگی الرٹ رہنے اور لوڈ مینجمنٹ کو بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 13 ☆.....☆

ازالے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ واشنگٹن مستقبل میں ایران کی جانب سے خلیجی ممالک کو پہنچنے والے کسی بھی ممکنہ نقصان کی صورت میں بھی انہی اثاثوں کو تعمیر و مرمت کے اخراجات کے لیے استعمال کرنے پر غور کر رہا ہے۔ امریکی اخبار نیویارک پوسٹ اور نشریاتی ادارے فاکس نیوز نے بھی اسی حوالے سے رپورٹس شائع کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ تمام دستیاب قانونی اور مالیاتی ذرائع استعمال کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ ایرانی اثاثوں کو خلیجی اتحادی ممالک کی مدد کے لیے بروئے کار لایا جا سکے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ کسی بھی ممکنہ امن معاہدے کے لیے تقریباً 24 ارب ڈالر کے منجمد ایرانی اثاثوں کی رہائی ایک اہم شرط ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر امریکہ واقعی ایرانی اثاثوں کو خلیجی ممالک کی تعمیر نو یا جنگی نقصانات کے ازالے کے لیے استعمال کرنے کی جانب بڑھتا ہے تو اس سے ایران اور امریکہ کے درمیان جاری سفارتی کوششوں پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 14 ☆.....☆

نے پر تھانہ بھوآنہ چنیوٹ میں درخواست دائر کر دی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے محمد ثاقب خان چدھڑ اور اداکارہ مومنہ اقبال کا تنازع اب تھانے پہنچ گیا، ایم پی اے ثاقب چدھڑ نے اداکارہ کی بہن رمشا اقبال کے خلاف تھانہ بھوآنہ (چنیوٹ) میں اندراج مقدمہ کی باقاعدہ درخواست جمع کروادی ہے۔ ایم پی اے کی جانب سے پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ اداکارہ کی بہن رمشا اقبال نے آسٹریلیا جانے کے لیے ویزا اپلائی کرنا تھا، جس کے لیے انہیں بھاری بینک اسٹیٹمنٹ کی ضرورت تھی۔ ثاقب چدھڑ نے رمشا اقبال کے آسٹریلیا جانے کے لیے اور بینک اسٹیٹمنٹ مضبوط کرنے کی غرض سے اماتاً لاکھوں روپے ان کے اکاؤنٹ میں رکھوائے تھے۔ درخواست گزار ایم پی اے نے پولیس کو دی گئی درخواست میں کل 80 لاکھ روپے کی لین دین کا کٹھا چٹھا کھول دیا اور بتایا کہ یونائیٹڈ بینک کے اکاؤنٹ سے 39 لاکھ روپے کی رقم آن لائن ٹرانزیکشن کے ذریعے رمشا اقبال کے بینک الفلاح کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔

بقیہ نمبر 15 ☆.....☆

آئی، پولیس نے واردات میں ملوث ملزم طارق اور مرکزی ملزم کی بیوی عائشہ کو پکڑا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے تجارتی مرکز صدر میں 29 اپریل کی صبح پونے پانچ بجے ہونے والی 10 کروڑ روپے کی سنسنی خیز ڈکیتی کا معمہ حل ہو گیا۔ پریڈی پولیس نے کمیونٹی پولیسنگ اور سیف سٹی کیمروں کی مدد سے کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ سونا، چاندی اور ہیرے سو فیصد برآمد کر لیے ہیں۔ تفتیش کے دوران گرفتار ملزمان نے حیرت انگیز انکشافات کیے، کراچی کے مقامی ملزم طارق نے اس پوری ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ پلان تیار کیا تھا۔ طارق نے واردات کے لیے جھنگ سے تعلق رکھنے والے نامی گرامی کرمنل مہتاب کو کراچی بلایا، مہتاب پر پنجاب کے مختلف تھانوں میں 18 مقدمات درج ہیں۔ واردات سے ایک ماہ پہلے مہتاب نے طارق کی مدد سے ابنِ سینا کے علاقے میں ایک کوارٹر کرائے پر لیا۔ بعد ازاں مہتاب نے جھنگ سے اپنے ایک اور ساتھی حسن عرف بلو کو بھی کراچی بلا لیا۔

بقیہ نمبر 16 ☆.....☆

فتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی تحقیقاتی ادارے نے کراچی میں ملازمتوں کے لیے جاری جسمانی صحت (فزیکل) کے ٹیسٹ کے دوران دھوکہ دہی اور جعل سازی کی بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے تین جعلی امیدواروں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا ہے۔ ترجمان ایف آئی اے نے بتایا کہ مختلف اسامیوں پر ملازمتوں کے لیے فزیکل ٹیسٹ ملیر میں واقع اسپیشل سیکیورٹی یونٹ (ہیڈ کوارٹرز) میں جاری ہیں، دورانِ چیکنگ معلوم ہوا کہ تینوں ملزمان اصل امیدواروں کی جگہ ان کی اسناد (ڈگریوں اور دستاویزات) کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری ملازمت کا امتحان دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ گرفتار کیے جانے والے ملزمان کی شناخت بختیار، شمعن، اور امجد کے ناموں سے ہوئی ہے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف دھوکہ دہی اور جعل سازی کی دفعات کے تحت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اس بات کی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ اس گینگ میں مزید کون سے عناصر شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 17 ☆.....☆

ہوئے خاتون کے مؤقف کو منظور کر لیا ہے، جبکہ سابق شوہر کا دعویٰ مسترد کر دیا گیا ہے۔ عدالتی ریکارڈ میں بتایا گیا کہ فریقین کے درمیان جہیز کی اشیا کی ملکیت اور واپسی کا یہ تنازع پچھلے 19 سال سے عدالت میں زیر سماعت تھا، جس پر اب فیصلہ آیا ہے۔ کراچی سے تعلق رکھنے والے اس سابق جوڑے کے درمیان سال 2006 میں خلع ہوئی تھی۔ جس کے بعد خاتون نے اپنے جہیز کے سامان کی واپسی کے لیے سال 2007 میں باقاعدہ قانونی درخواست دائر کی تھی۔ خاتون نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا تھا کہ ان کے جہیز میں سونے کے قیمتی زیورات، فرنیچر اور دیگر گھریلو اشیا شامل ہیں، جو علیحدگی کے بعد سے سابق شوہر کی جانب سے واپس نہیں کی جارہی تھیں۔ سندھ ہائیکورٹ نے دونوں فریقین کے تمام شواہد، گواہوں اور تفصیلی دلائل کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد سابق شوہر کا مؤقف اور دعویٰ خارج کر دیا اور خاتون کے حق میں ڈگری جاری کرتے ہوئے جہیز کی واپسی کا حکم دے دیا۔

بقیہ نمبر 18 ☆.....☆

۔مبینہ ڈاکوؤں نے مقتولین کے دو لمس بچیوں کو بھی اغوا کیا تھا، جنہیں بازیاب کرایا گیا۔ مقتول کی تیسری اور مقتولہ کی دوسری شادی تھی۔ مقتولین ہر تین ماہ بعد مکان تبدیل کرتے رہتے تھے۔ واردات کے مرکزی ملزم اشرف کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری ہیں۔ ملزمان تک رسائی سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کے ذریعے حاصل ہوئی۔

بقیہ نمبر 19 ☆.....☆

کباڈ کی سختی ہے۔ ہم صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن کامیاب امیدواروں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اچھا مقابلہ کیا۔ مسلم لیگ ن کی ٹیم نے بھرپور محنت کی، ان کو شاباش دیتا ہوں۔ گلگت بلتستان میں تمام کامیاب امیدواروں کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیاسی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت پر گلگت بلتستان کے عوام بھی خصوصی تحسین کے لائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن، شفاف الیکشن اور سیاسی سرگرمیاں جمہوریت کا حسن ہیں، الیکشن کمیشن نے شفاف اور غیر جانبدار الیکشن یقینی بنایا جو قابل ستائش ہے۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پر امن الیکشن کے انعقاد میں بھرپور کردار ادا کیا، جس پر ان کو شاباش ہے۔

بقیہ نمبر 20 ☆.....☆

روپے بچا رہے ہیں جبکہ مہنگائی اور کم منافع کے باعث عوام کا رجحان بینکوں کے بجائے سونا، جائیداد اور نقدی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پائیڈ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کم بچت کی شرح ملک میں سرمایہ کاری کے بحران کو جنم دے سکتی ہے اور معیشت کو بار بار بیرونی قرضوں اور آئی ایم ایف پروگراموں کی طرف دھکیل رہی ہے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی بچت کی شرح 6.4 فیصد ہے، جبکہ بنگلہ دیش میں یہ 21 فیصد، بھارت میں 28 فیصد اور ویتنام میں تقریباً 30 فیصد کے قریب، رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ حکومت کی زیادہ قرض گیری نجی شعبے کی سرمایہ کاری میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ کم بچت سیپا پاکستان کو بار بار بیرونی قرضوں، آئی ایم ایف پروگرام کی طرف دھکیل رہی ہیں مہنگائی اور کم منافع کے باعث عوام بینکوں کا کم رخ کرتے ہیں، لوگ سونا، جائیداد اور نقد رقم کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ملک میں سرمایہ کاری کیچر ان کا خدشہ بپائیڈ نے بجٹ 27-2026 میں قومی بچت مہم شروع کرنے کا مطالبہ کیا، کہا کہ تجویز دی کہ طویل مدتی بچت اسکیموں پر دوبارہ ٹیکس مراعات دی جائیں۔ خواتین، پنشنرز اور غیر رسمی شعبے کے کارکنوں کیلئے خصوصی بچت مراعات کی بھی تجویز دی، چھوٹے بچت کنندگان کی تحفظ اور قومی بچت مصنوعات کی ڈیجیٹل رسائی بڑھانے کی سفارش کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسروں کے پیسوں سے مستقبل چلانے کا ماڈل مزید نہیں چل سکتا، بچت کو محفوظ، منافع بخش اور آسان بنایا جائے تو پاکستانی زیادہ بچت کریں گے، پائیڈ نے سالانہ سیونگز موبلائزیشن ڈیش بورڈ بنانے کی بھی تجویز دے دی ہے۔

بقیہ نمبر 21 ☆.....☆

ہے۔ پیپلز پارٹی کی اس کامیابی پر پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ٹویٹ کرتے ہوئے جیالوں کو جیت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان میں تیروں کی بارش ہوئی ہے۔ بلاول بھٹو نے مزید کہا کہ جی بی الیکشن میں پی پی واحد بڑی جماعت بن کر ابھر رہی ہے اور اہم کوشش کریں گے کہ

عید صفائی آپریشن کی کامیابی پر ڈسکہ میں وزیر بلدیات کا پرتپاک خیر مقدم

ستھرا پنجاب پروگرام کی کامیابی، ذیشان رفیق کو خراجِ تحسین

(ڈسکہ)(رانا عبدالجبار)عیدالاضحیٰ پر مثالی صفائی آپریشن کی کامیابی، وزیر بلدیات ذیشان رفیق کا ڈسکہ میں شاندار استقبالعیدالاضحیٰ کے موقع پر پنجاب بھر میں گرینڈ صفائی آپریشن کی مثالی کامیابی کے بعد وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق کی اپنے حلقہ انتخاب ڈسکہ آمد پر ٹی صدر مسلم لیگ (ن) و چیرمین پریس کلب ڈسکہ (رجسٹرڈ) محمد افضل منشاء کی جانب سے کیمپ آفس ڈسکہ میں پرتپاک استقبالیہ دیا گیا۔محمد افضل منشاء کی قیادت میں سینئر لیگی رہنماؤں، پارٹی عہدیداران، یوتھ ونگ، علمائے کرام، وکلاء، انجمن تاجران، پریس کلب رجسٹرڈ ڈسکہ، ڈسکہ یونین آف جرنلسٹ نے ستھرا ہیروز، کارکنان اور شہریوں کی بڑی تعداد نے وزیر بلدیات کا والہانہ استقبال کیا۔اس موقع پر گھوڑے کا رقص پیش کیا گیا، بینڈ باجے کی دھن میں پھولوں کے ہار پہنائے گئے، پتیاں نچھاور کی گئیں اور گلدستے پیش کیے گئے۔تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر ڈسکہ سعدیہ جعفر، سول سوسائٹی اور دیگر معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔شرکاء نے عیدالاضحیٰ کے دوران صفائی ستھرائی کے مثالی انتظامات پر وزیر بلدیات اور ستھرا پنجاب ٹیم کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا جبکہ صحافیوں وکلاء برادری، انجمن تاجران اور محمد افضل منشاء کی جانب سے یادگاری شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔اپنے خطاب میں وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا کہ ستھرا پنجاب پروگرام وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کا عملی مظہر ہے جس کی کامیابی کو آج ملک و بیرونِ ملک سراہا جا رہا ہے۔"انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے دوران بہترین صفائی انتظامات وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی نگرانی اور تمام ورکرز کی دن رات محنت کا نتیجہ ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ماضی میں 50 ارب روپے کی لاگت سے صرف 8 بڑے شہروں میں محدود پیمانے پر صفائی کا نظام موجود تھا، جبکہ آج ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت پنجاب کے تمام شہروں اور 25 ہزار سے زائد دیہاتوں میں ویسٹ کولیکشن اور صفائی کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ان کے مطابق اس منصوبے سے تقریباً دو لاکھ افراد کو باعزت روزگار بھی میسر آیا ہے۔وزیر بلدیات نے ڈسکہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ پورے شہر کی تعمیر و ترقی یکساں انداز میں ہو، اسی لیے مختلف علاقوں میں بیک وقت ترقیاتی کام جاری ہیں اور شہریوں کی سہولت و حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔وزیر بلدیات نے کہا کہ اگر ایک ایک گلی یا سڑک کا کام شروع کر کے مکمل کریں پھر کئی سال لگ جائیں گے لیکن میں پورے ڈسکہ شہر کی تعمیر نو کرنا چاہتا ہوں جن میں تمام گلیاں، سڑکیں اور دیگر ترقیاتی منصوبے شامل ہیں اس لئے بیک وقت پورے شہر میں کام جاری ہیں، آخر میں وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے شاندار استقبال پر محمد افضل منشاء، سینئر لیگی رہنماؤں، کارکنان اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی اور اپنی بھرپور خدمات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔تقریب میں ستھرا پنجاب کے حوالے سے صحافیوں کو بہترین کارکردگی پر وزیر بلدیات کی طرف سے تعریفی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

ڈسکہ و گردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو،

شہر میں گندم اور آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ،

ڈسکہ(عشرت انصاری) ڈسکہ و گردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو، شہر میں گندم اور آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، غریب طبقے کے لیے مشکلات بڑھ گئی ہیں۔مارکیٹ ذرائع کے مطابق گندم کی قیمت 4 ہزار روپے فی من تک پہنچ چکی ہے، جبکہ سرکاری طور پر گندم کی قیمت 3500 روپے فی من مقرر ہے۔گندم کی بڑھتی قیمتوں کے اثرات آٹے کی قیمتوں پر بھی نمایاں طور پر پڑ رہے ہیں۔چکیوں پر آٹا 160 روپے فی کلوگرام تک فروخت کیا جا رہا ہے، جبکہ فلور ملوں کا 10 کلوگرام آٹے کا تھیلا 1100 روپے اور 20 کلوگرام کا تھیلا 2200 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔جبکہ اس حوالے سے شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے موجودہ دور میں آٹے جیسی بنیادی ضرورت کی بڑھتی قیمتوں نے گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کیا، حکومت سے مطالبہ کیا کہ آٹے اور گندم کی قیمتوں میں کمی کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔دوسری جانب آٹا ڈیلرز کا موقف ہے کہ گندم کی قیمتوں میں اضافے اور دیگر پیداواری اخراجات بڑھنے کے باعث آٹے کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔جبکہ عوامی حلقے اب حکومت کی جانب سے ممکنہ ریلیف اقدامات کے منتظر ہیں۔

ڈی سی نے شہر میں جاری ترقیاتی و بیوٹیفیکیشن منصوبوں کا معائنہ کیا

ریلوے روڈ سیوریج منصوبے سمیت متعدد سکیموں پر پیش رفت کا جائزہ

نکانہ صاحب: ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نکانہ سٹی کی پبلک پارکس میں تزئین و آرائش کے جاری کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راو نے ترقیاتی و بیوٹیفیکیشن کے جاری منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے نکانہ سٹی کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔نکانہ صاحب:(بیورو چیف) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر نکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راو نے ترقیاتی و بیوٹیفیکیشن کے جاری منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے نکانہ سٹی کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔انہوں نے پبلک پارکس میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو تعمیراتی کاموں کی رفتار میں تیزی لانے کے احکامات بھی جاری کیے۔ڈپٹی کمشنر نے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ریلوے روڈ پر میگا سیوریج منصوبے پر جاری کاموں کا جائزہ بھی لیا۔اس موقع پر متعلقہ افسران نے جاری منصوبوں اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ڈپٹی کمشنر نے ریلوے روڈ اور ملحقہ علاقوں میں موجود شہریوں سے ملاقات کی اور ان سے درپیش مسائل و شکایات کے بارے میں دریافت کیا۔انہوں نے شہریوں کی آراء اور تجاویز کو بغور سنا اور متعلقہ اداروں کو عوامی مسائل کے فوری اور مؤثر حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ڈپٹی کمشنر نے شہری خوبصورتی اور ماحول کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا بھی معائنہ کیا۔انہوں نے شہر کی خوبصورتی اور اپ گریڈیشن منصوبے کے مختلف مراحل کا جائزہ لیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبوں کی تکمیل میں معیار، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو بہتر اور خوشگوار ماحول فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، صفائی ستھرائی اور شہری خوبصورتی کے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل اور شہری مجموعی بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ شہری ان کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہو سکیں۔دوران وزٹ اسسٹنٹ کمشنر نکانہ ڈاکٹر ندا اقبال سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔

غیر قانونی ادویات فروخت کرنے والے 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ روانہ

ڈرگ قوانین کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی، 0 1 میڈیکل سٹورز کو وارننگ

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس، 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ بھجوا دیئے گئے سیالکوٹ: (عشرت انصاری) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس ڈی سی آفس کانفرنس روم سیالکوٹ میں منعقد ہوا۔اجلاس میں ضلع بھر میں ادویات کی فروخت، ڈرگ قوانین پر عملدرآمد اور غیر قانونی میڈیکل پریکٹس سے متعلق کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران مجموعی طور پر 28 کیسز کی سماعت کی گئی۔بورڈ نے بغیر ڈرگ سیل لائسنس ادویات فروخت کرنے، ممنوعہ ادویات رکھنے اور فروخت کرنے، نیز غیر قانونی میڈیکل پریکٹس میں ملوث 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ بھجوانے کا فیصلہ کیا۔بورڈ نے مختلف خلاف ورزیوں میں ملوث 10 میڈیکل سٹورز کو وارننگ جاری کی جبکہ مزید جانچ اور قوانین پر عملدرآمد کی تصدیق کے لیے 6 کیسز کو ری وزٹ کے لیے مقرر کیا گیا۔مزید کارروائی اور ریکارڈ کی تکمیل کے لیے 5 کیسز کی سماعت آئندہ اجلاس تک موخر کر دی گئی۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جانوں سے کھیلنے اور ڈرگ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ ادویات کی فروخت اور میڈیکل سٹورز کی مانیٹرنگ کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ غیر قانونی میڈیکل پریکٹس، ممنوعہ ادویات کی فروخت اور بغیر لائسنس کاروبار کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گلگت بلتستان میں کامیابی پر پیپلز پارٹی کو مبارکباد

بلاول بھٹو کی قیادت میں عوامی خدمت کا سفر جاری رہے گا، صدیق وائیں

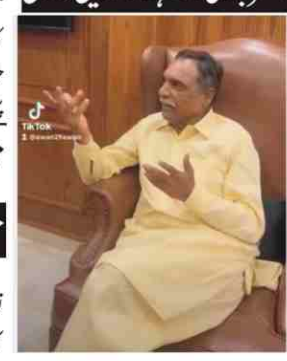

پاکستان پیپلز پارٹی کو گلگت بلتستان میں تاریخ ساز کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوام کی خدمت کا مشن جاری رکھا جائے گا محمد صدیق وائیں سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی لاہور ڈویژن کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری محمد صدیق وائیں نے پاکستان پیپلز پارٹی کو گلگت بلتستان کے انتخابات میں ریکارڈ ووٹوں سے کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوام کی خدمت کا مشن جاری رکھا جائے گا بلتستان گلگت میں پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہوگی انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا انہیں پتہ ہے کہ پیپلز پارٹی ہی ان کے مسائل حل کر سکتی ہے گلگت بلتستان کی تمام محرومیوں کو ختم کر دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان کے عوام سے جو بھی وعدے کئے ہیں وہ پورے کئے جائیں گے آئندہ

عرفان الحسن بھٹی نے پیپلز پارٹی کی کامیابی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

گلگت بلتستان کے عوامی فیصلے کا احترام کرتے ہیں، عرفان الحسن بھٹی

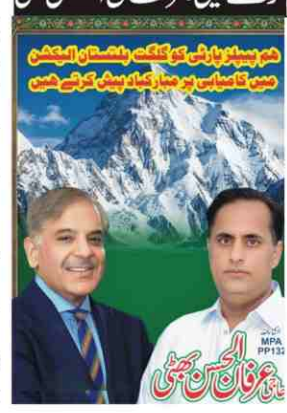

پاکستان پیپلز پارٹی کو گلگت بلتستان میں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں عرفان الحسن بھٹی صدر یوتھ ونگ مسلم لیگ ن ضلع نکانہ سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) مسلم لیگ ن یوتھ ونگ ضلع نکانہ صاحب کے صدر امیدوار صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 132 حاجی عرفان الحسن بھٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کو گلگت بلتستان کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کے فیصلے کو پاکستان مسلم لیگ ن ہمیشہ مقدم سمجھا پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو کامیابی پر

بجلی بلوں اور کاروباری لین دین میں بوگس چیکس، 3 افراد کے خلاف مقدمات درج

لاکھوں روپے کے چیکس ڈس آنر، پولیس کی قانونی کارروائی

ڈسکہ(عشرت انصاری) کاروباری لین دین اور بجلی کے بلوں کی مد میں بوگس چیکس دینے پر 3 ملزمان کے خلاف مقدمات درج، چوہدری محمد سرور نے 48379607 روپے اور محمد علی نے 16943269 نے محکمہ گیپکو کے بجلی کے بلوں کی مد میں ادا کرنے تھے جس کے نتیجہ میں انہوں نے مقامی بینک کے چیکس دیئے جبکہ عرفان احمد نے محمد الطاف سے ادھار دی رقم 18 لاکھ روپے لینے تھے جس کے نتیجہ میں اس نے مقامی بینک کا چیک دیا مقررہ تاریخوں پر چیکس بینک لے جانے پر کیش نہ ہو سکے تھانہ سٹی پولیس نے شایان علی ایس ڈی او گیپکو اور عرفان احمد کی مدعیت میں تینوں ملزمان کے خلاف بوگس چیکس دینے کے جرم میں الگ الگ مقدمات درج کر لیئے۔

عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ کی خدمات کے اعتراف میں اعزازی تقریب

ریٹائر پولیس اہلکاروں کو اجرکیں، تحائف اور خراجِ تحسین پیش

پولیس ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر اعزازی تقریب منعقد ہوئی عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ کی ریٹائرمنٹ پر ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی و دیگر کا خراج تحسین پیش سانگھڑ رپورٹ نامہ نگار ڈاکٹر ارشاد جٹ) سانگھڑ پریس کلب میں پولیس اہلکاروں کی ریٹائرمنٹ پر اعزازی تقریب، ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی کی خصوصی شرکت سانگھڑ: سانگھڑ پریس کلب میں کئی سالوں تک اپنی خدمات سرانجام دینے والے پولیس کے جوان عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ کی مدت ملازمت مکمل ہونے پر ایک پروقار اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں پولیس افسران، صحافی برادری، نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی تھے، جنہوں نے ریٹائر ہونے والے اہلکاروں کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ نے اپنی ملازمت کے دوران دیانتداری، فرض شناسی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور پریس کلب سمیت مختلف مقامات پر اپنی خدمات احسن انداز میں انجام دیں اس موقع پر ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی اور دیگر معزز شخصیات نے دونوں اہلکاروں کو اجرکیں، پھولوں کے ہار اور تحائف پیش کیے اس موقع پر صدر پریس کلب محمد اشفاق بھٹی جنرل سکریٹری محمد امین شاہ سابقہ صدر مبین درس، صغیر احمد راجپوت، عادل مغل، راشد جان بلوچ علی بھٹی، رانا ثقلین راجپوت، سہیل احمد صدیقی وقار بھٹی، غلام رسول ناریجو، غلام حسین، ساگر دین بلوچ، غلام رسول ناریجو ودیگر مقررین نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی طویل اور شاندار خدمات قابلِ ستائش ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں نوجوان اہلکاروں کے لیے مشعلِ راہ ہیں ریٹائر ہونے والے اہلکاروں عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ نے تقریب کے انعقاد پر پریس کلب، پولیس افسران اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے فرائض ایمانداری اور لگن کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کی،

مقامی رپورٹرز کے درمیان خبر نگاری مقابلے کے منصفین مقرر

دس رپورٹرز میں بہترین کارکردگی کے ایوارڈ کے لیے مقابلہ

مقامی رپورٹرز کے درمیان خبر نگاری کا مقابلہ منصفین کا تین رکنی پینل تشکیل دے دیا گیا شہباز مرزا ارمان ادریس چٹھہ اور سر انتظار علی کندل منصفین ہوں گے سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) روزنامہ حرف اول نیوز کے زیر اہتمام مقامی رپورٹرز کے درمیان خبر نگاری کا مقابلہ منصفین کا تین رکنی پینچ تشکیل دے دیا گیا جس میں شہباز مرزا ارسلان ادریس چٹھہ اور سر انتظار علی کندل کو شامل کیا گیا ہے نتائج کا اعلان دس جون کو ہوگا مقابلہ کے آرگنائزر شبیر حسین ناز اور رضا چوہدری عرف منا بھائی کے مطابق مقابلے میں دس مقامی رپورٹرز قیصر رضا میاں طیب میاں کلیم جہانگیر نمبردار طارق محمود ندیم مغل ذوالفقار علی سندھو ڈاکٹر محمد افضل مغل خرم شہزاد رضوی رانا مدثر حسین اور شیر افگن چدھڑ نے حصہ لیا اور سانگلہ ہل کے مسائل پر اپنی خبریں ارسال کیں خبر نگاری کے مقابلے میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے رپورٹرز کو بیسٹ پرفارمینس ایوارڈ سے نوازا جائے گا

پولیس ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر اعزازی تقریب منعقد ہوئی

عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ کی ریٹائرمنٹ پر ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی و دیگر کا خراج تحسین

سانگھڑ رپورٹ نامہ نگار ڈاکٹر ارشاد جٹ) سانگھڑ پریس کلب میں پولیس اہلکاروں کی ریٹائرمنٹ پر اعزازی تقریب ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی کی خصوصی شرکت سانگھڑ: سانگھڑ پریس کلب میں کئی سالوں تک اپنی خدمات سرانجام دینے والے پولیس کے جوان عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ کی مدتِ ملازمت مکمل ہونے پر ایک پروقار اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں پولیس افسران، صحافی برادری نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈی ایس پی محسن ابراہیم عمرانی تھے، جنہوں نے ریٹائر ہونے والے اہلکاروں کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ نے اپنی ملازمت کے دوران دیانتداری، فرض شناسی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور پریس کلب سمیت مختلف مقامات پر اپنی خدمات احسن انداز میں انجام دیں اس موقع پر صدر پریس کلب محمد اشفاق بھٹی جنرل سکریٹری محمد امین شاہ سابقہ صدر مبین درس، صغیر احمد راجپوت، عادل مغل، راشد جان بلوچ علی بھٹی، رانا ثقلین راجپوت، سہیل احمد صدیقی وقار بھٹی، غلام رسول ناریجو، غلام حسین، ساگر دین بلوچ غلام رسول ناریجو ودیگر مقررین نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی طویل اور شاندار خدمات قابلِ ستائش ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں نوجوان اہلکاروں کے لیے مشعل راہ ہیں ریٹائر ہونے والے اہلکاروں عبدالرحمن جٹ اور سلیم جٹ نے تقریب کے انعقاد پر پریس کلب، پولیس افسران اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے فرائض ایمانداری اور لگن کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کی،

سابق کونسلر رانا ارشد مٹھو بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیں گے

عوامی خدمت کا مشن جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

سابق کونسلر رانا ارشد مٹھو نے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا عوام کی خدمت کا مشن جاری رکھا جائے گا سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) بلدیہ سانگلہ ہل کے سابق کونسلر رانا ارشد مٹھو نے اپنی یونین کونسل سے بلدیاتی انتخابات لڑنے کا اعلان کر دیا انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کا مشن جاری رکھا جائے گا لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے اپنی یونین کونسل کے تمام بنیادی مسائل حل کریں گے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے انتخابات سے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف ملتا ہے جمہوریت کو مضبوط بنانے کیلئے بلدیاتی الیکشن نمایاں کردار ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے حلقہ کے عوام کا بھرپور اعتماد حاصل ہے کامیابی کے بعد ان کو مایوس نہیں کریں گے ان کی توقعات پر پورا اتریں گے

ڈپٹی کمشنر کا اچانک معائنہ، طبی سہولیات بہتر بنانے کی ہدایت

مریضوں کو معیاری علاج اور ادویات کی فراہمی یقینی بنانے کا حکم

نکانہ صاحب: ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا اچانک دورہ کیا۔ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا تفصیلی معائنہ کیا۔سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، نکانہ صاحب: (بیورو چیف) ڈپٹی کمشنر نکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راو نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا اچانک دورہ کیا۔انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ڈپٹی کمشنر نے صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت سہولیات کا جائزہ لیا۔ڈپٹی کمشنر نے مختلف وارڈز میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی اور ان سے علاج معالجے، ادویات کی دستیابی اور دیگر سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، صفائی کے بہترین انتظامات اور ادویات کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ڈی سی نکانہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس لیے ڈیوٹی میں غفلت یا مریضوں کی دیکھ بھال میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے کی بھی ہدایت کی۔بعدازاں ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی پناہ گاہ کا بھی دورہ کیا۔انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو پناہ گاہ میں فی الفور کولرز لگوانے اور صفائی انتظامات میں مزید بہتری لانے کے احکامات بھی جاری کیے۔دوران وزٹ اسسٹنٹ کمشنر نکانہ ڈاکٹر ندا اقبال، سی ای

غیر قانونی ادویات فروخت کرنے والے 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ روانہ

ڈرگ قوانین کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی، 0 1 میڈیکل سٹورز کو وارننگ

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس، 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ بھجوا دیئے گئے سیالکوٹ: (عشرت انصاری) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس ڈی سی آفس کانفرنس روم سیالکوٹ میں منعقد ہوا۔اجلاس میں ضلع بھر میں ادویات کی فروخت، ڈرگ قوانین پر عملدرآمد اور غیر قانونی میڈیکل پریکٹس سے متعلق کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران مجموعی طور پر 28 کیسز کی سماعت کی گئی۔بورڈ نے بغیر ڈرگ سیل لائسنس ادویات فروخت کرنے، ممنوعہ ادویات رکھنے اور فروخت کرنے، نیز غیر قانونی میڈیکل پریکٹس میں ملوث 7 میڈیکل سٹورز کے کیسز ڈرگ کورٹ بھجوانے کا فیصلہ کیا۔بورڈ نے مختلف خلاف ورزیوں میں ملوث 10 میڈیکل سٹورز کو وارننگ جاری کی جبکہ مزید جانچ اور قوانین پر عملدرآمد کی تصدیق کے لیے 6 کیسز کو ری وزٹ کے لیے مقرر کیا گیا۔مزید کارروائی اور ریکارڈ کی تکمیل کے لیے 5 کیسز کی سماعت آئندہ اجلاس تک موخر کر دی گئی۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نعیم بشیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جانوں سے کھیلنے اور ڈرگ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ ادویات کی فروخت اور میڈیکل سٹورز کی مانیٹرنگ کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ غیر قانونی میڈیکل پریکٹس، ممنوعہ ادویات کی فروخت اور بغیر لائسنس کاروبار کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اسلام آباد: تمیم اقبال بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر منتخب

محسن نقوی کی تمیم اقبال کو مبارکباد، کرکٹ تعاون بڑھانے کی امید

اسلام آباد(پی پی اے) چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی نے سابق بنگلہ دیشی کپتان تمیم اقبال کو بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا بلا مقابلہ صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے محسن نقوی نے تمیم اقبال کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا صدر منتخب ہونا کرکٹ کے فروغ کے لیے ایک خوش آئند پیش رفت ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمیم اقبال کی قیادت میں بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کھیل کی ترقی، نوجوان ٹیلنٹ کے فروغ اور بین الاقوامی کرکٹ میں مزید بہتری کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گا چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کرکٹ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور دونوں ممالک کھیل کے میدان میں تعاون کو فروغ دیں گے

اسلام آباد: محرم الحرام سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

ایس ایس پی آپریشنز کی زیر صدارت اہم اجلاس، فول پروف سکیورٹی پلان پر غور

اسلام آباد(پی پی اے) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی زیر صدارت محرم الحرام کے سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے اہم اجلاس کا انعقاد تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات پر ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی زیر صدارت محرم الحرام کے سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اے ڈی سی جی اسلام آباد صاحبزادہ محمد یوسف ایس ایس پی سکیورٹی آپریشنز سلیمان ظفر ایس پی ہیڈکوارٹرز زوئل ایس پیز اور دیگر سینئر افسران جلوسوں کے منتظمین سالاروں اور امن کمیٹی کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں محرم الحرام کے دوران جلوسوں اور مجالس کی فول پروف سکیورٹی روٹس کی نگرانی ٹریفک مینجمنٹ پلان ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون روٹ کلیئرنس داخلی و خارجی راستوں کی موثر نگرانی رضا کاروں کے کردار اور بین الادارہ جاتی رابطہ کاری کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران عزاداروں کے جان و مال کے تحفظ اور پرامن ماحول کے قیام کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے منتظمین اور امن کمیٹی کے نمائندگان پر زور دیا کہ وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کو یقینی بنائیں تاکہ مجالس اور جلوسوں کے انعقاد کے دوران بہترین سکیورٹی انتظامات برقرار رکھے جا سکیں اجلاس کے شرکاء نے محرم الحرام کے دوران امن و امان کی فضاء برقرار رکھنے اور باہمی تعاون و ہم آہنگی کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا، اسلام آباد پولیس محرم الحرام کے دوران شہریوں اور عزاداروں کی حفاظت ٹریفک کی روانی اور امن و امان کے قیام کیلئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنا رہی ہے

حیسکو سب ڈویژن سانگھڑ کے عہدے دارے بلامقابلہ کامیاب ہو گئے

سہیل افضل چیرمین غلام مصطفیٰ لغاری وائس چیئرمین منیر پٹھان جنرل سیکرٹری شاہد باجوہ جوائنٹ سیکرٹری بن گئے

سانگھڑ(نامہ نگار ڈاکٹر ارشاد جٹ) حیسکو سب ڈویژن سانگھڑ کے